



یلو چتائی صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ سد شنبہ سورہ ۱۲ مارچ ۱۹۹۱ء بطباق ۳۴ شعبان ۱۴۱۱ھ

فہرست

نمبر شمار	مندرجات	صفوہ نمبر
۱	تلادت قرآن پاک و ترجمہ	
۲	وقفہ سوالات نشان زدہ سوالات اور انجکھ جواب	
۳	اراکین اسمبلی کی رخصت کی درخواستیں	
۴	تحریک استحقاق - منجانب ارجمند اسنیگٹی	
۵	مرکاری کارروائی برائے قانون سازی	
۶	یلو چتائی اراکین اسمبلی کے دم شاہراہات و مواجهات م کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۱ء	
۷	مسودہ قانون نمبر مصدرہ ۱۹۹۱ء	
۸۰	مسودہ قانون نمبر مصدرہ ۱۹۹۱ء	

الف

خانہ اسپیکر ملک سکندر خان امپریو کیٹ
خانہ ڈپٹی اسپیکر میر عبید الجد نیر بخو

سردار الہی بخش جنگر	سینکڑی ایسیلی
سید محمد مسن شاہ	چھائٹ سینکڑی ایسیلی
مسٹر محمد فضل	لوپٹی سینکڑی

فہرست اركین ایسیلی

ڈپٹی اسپیکر ایسیلی	میر عبید الجد نیر بخو	۱۔
وزیر اعلیٰ (قامدادیوان)	میر ناجح محمد خان جمالی	۲۔
وزیر خزانہ	نواب محمد اسلم دمیانتی	۳۔
وزیر بلدیات	سردار شناور اللہ ذہری	۴۔
وزیر صحت	میر اسرار اللہ ذہری	۵۔
وزیر مال	میر محمد علی زند	۶۔
وزیر قشیم	مسٹر جعفر قان مندوخیل	۷۔
وزیر ایس ائینڈجی اسے ڈی	میر جان فہر خان جمالی	۸۔
وزیر کیوڈی اے	حاجی نور جہد صرات	۹۔
وزیر مواصلات و تجارت	ملک محمد سرور خان کاکڑ	۱۰۔
وزیر سماجی پہلو	مسٹر جانس اشرف	۱۱۔
وزیر پبلک سلیکٹ انجینئر	مولوی عبد العزز حیدری	۱۲۔
وزیر منصوبہ ہندی و ترقیات	مولوی عصمت اللہ	۱۳۔

وزیر دفاعت	مولوی امیر زمان	- ۱۳
وزیر آپاسشی و برقیات	مولوی نیاز محمد دو تانی	- ۱۵
وزیر خوداک	سید عبدالباری	- ۱۷
وزیر ماہی گیری	مسطح حسین اشرف	- ۱۸
وزیر صفت	میر محمد صالح جهانیان	- ۱۹
وزیر محنت و افرادی قوت	مسٹر محمد اسماعل نژاد	- ۲۰
وزیر داخله	نواب زاده ذوالفنار علی مکسی	- ۲۱
	ملک محمد شاه مردان زن	- ۲۲
	ملک اکبر کلیم اللدھانی	- ۲۳
	مسٹر سعیدا محمد باشی	- ۲۴
	میر علی محمد توپری	- ۲۵
	مسٹر عبدالقہار خان	- ۲۶
	مسٹر عبدالمحمد خان اچکزی	- ۲۷
	سردار محمد طاہر خان لوئی	- ۲۸
	میر باز محمد خان کھیڑان	- ۲۹
	حاجی ملک کرم خان نجف	- ۳۰
	سردار میر ہماون خان مری	- ۳۱
	نواب محمد اکبر خان بگٹی	- ۳۲
	میر ظہور حسین خان کھوس	- ۳۳
	سردار فتح علی علائی	- ۳۴
	مسٹر محمد عضنم کرد	- ۳۵

- ۳۵
- سردار میر حاکم خان ڈوہنی
- ۳۶ - میر عبدالکریم نوشیروانی
- ۳۷ - سلطنت پر اد جام علی اکبر
- ۳۸ - مسٹر کچکوں علی
- ۳۹ - ڈاکٹر عبدالناک بونج
- ۴۰ - مسٹرا زجن واسن بھٹی
- ۴۱ - سردار سنت سنگھ

بوجپور صوبائی اسمبلی کا چوتھا جلاس

مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۹۱ء بیطابی ۲۴ شعبان ۱۴۱۳ھ

بروز شنبہ
زیر صدارت ڈپٹی اسپیکر میر عبید الجمیں نے بخواہی
صیحہ دہن بجکر تین منٹ پر صوبائی اسمبلی ہال کو تباہ میں منعقد ہوا۔

خلافت قرآن و ترجمہ
ان رحمة عبد المتن
سخنرانی ادہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَمَنْ أَنْتَصَمَ لَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سُبْلٍ هُوَ إِنَّمَا السُّبْلُ
عَلَى الَّذِينَ يُظْلَمُونَ النَّاسُ وَيَقُولُونَ فِي الْأَرْضِ إِنْ تَغْيِيرُ الْحَقِيقَةِ مَا وُلِدَ
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ هُوَ لِمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ أَنَّ ذَلِكَ لِمَنْ عَزَّزَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيمُ

ترجمہ: جو لوگ ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیں ان کو ملامت نہیں کی جاسکتی۔ ملامت کے سختی تو وہ ہیں جو دوسروں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق زیادتیاں کرتے ہیں ایسے لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ البته جو لوگ صبر سے سہ لیں اور درگزر کے تو یہ بھی بہت کے سامنے میں سے ہے۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا إِلَلَامَ
سورہ شوریٰ ۲۷ آیت ۲۵ پارہ غیر ۲۵

جواب ڈیپی اسپیکر

تلاوت کام پاک کے بعد اب سوالات ہونگے

ڈاکٹر عبد المالک یلووچ مسٹر اسپیکر سرا! شروع دن سے ہماری یہ ریکوویٹ صاحب نے بار بار کہا کہ آپ سب لوگ حاضر رہیں۔ لیکن آج ہم دیکھ رہے ہیں یہاں پر متعلقہ وزرا موجود نہیں ہیں لہذا ہم یہاں جتوڑا جتنا روح و قفسہ سوالات کے دران وک آؤٹ کرتے ہیں۔

(اس موقع پر حزب اختلاف کے معززا رائے ایں ایوان سے واک آؤٹ کر گئے)

وقفہ سوالات

جواب ڈیپی اسپیکر - ڈاکٹر حکیم اللہ خان کا سوال یہ ہے مسٹر عبد القہار خان ان کا سوال دریافت کریں۔

(ا) **ڈاکٹر حکیم اللہ خان** (مسٹر عبد القہار خان نے دریافت کیا) کیا وزیر صحبت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ (الف) کیا یہ درست ہے کہ بھت حکومت نے صوبیہ کے ٹریننگ ہیڈ کوارٹر کے ہسپتاں کو ۵۰ اور تحقیل ہیڈ کوارٹر کے ہسپتاں کو ۲۵ بیстроں پر مشتمل ہونے کے ساتھ ان ہسپتاں میں ہر قسم کے آپریشن کی سہولیات مہیا کرنے کا اعلان کیا تھا؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات ہیں ہے تو اس سے میں اب تک کیا

پیش رفت ہوتی ہے۔ نیز اگر جواب نفی میں ہے تو وجہ تیلائی جاتے۔

ملک محمد سعید و رخان کا کوڑ (وزیر مواد ملات و تعمیرات) بقہہ حکومت کی طرف سے اس سے میں کوئی اعلان نہیں ہوا تھا البتہ حکومت ڈوٹریز اور ڈسٹرکٹ ہیڈر کو امر ڈریز پیتاں میں سہولیات میں اضافہ کر رہی ہے۔

(ب) جواب اور پردايا جا چکا ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ راجحہ سوال۔ چونکہ متعلقہ مفترز کرن موجود نہیں ہیں۔

(بدا خلت)

مسٹر عبدالحمید خان اچکزئی۔ جناب اسپیکر میں اور راجحہ سوال کرنے والے دوست آؤٹ کر گئے ہیں اور ایوان میں موجود نہیں ہیں۔ یہ تو ہمارے ساتھ مناقصہ ہو رہا ہے پھر جواب کی کیا ضرورت ہے سوال کہتے ہے اور نہ جواب دیندہ میرے خیال میں ان سوالات کو آئندہ پیش کے لئے رکھا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ میری گذارش یہ ہے کہ جب متعلقہ وزیر صاحب موجود نہ ہوں تو ان کی جگہ دوسرے اور زیر جیسیں کی ہم نے اجازت دی ہے جواب دے سکتا ہے اگر کوئی ضمنی سوال ہو تو آپ پوچھ سکتے ہیں۔

مسٹر عبدالحمید خان اچکزئی۔ جب سوالات کرنے والے نہیں ضمنی سوال کرنے کیا ہوں گے۔

مسٹر میعداً حمد باشمشی ا جناب اسپیکر میری گذارشن ہے کہ کارروائی جاری رکھیں تا کہ الیوان کے جو مہر بیٹھے ہوئے ہیں کم از کم ان کو جواب سئینے کا موقع تو مل جائے۔

جناب ڈیپی اسپیکر۔ اگلا سوال چونکہ متعلقہ رکن نہیں ہیں تا ہم جواب الیوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(۵) مسودار چاکر خان ڈومکی۔ یا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائی گئے جنوری ۱۹۸۹ء سے اب تک صوبہ میں کتنی ڈسپنسریاں بن چکی ہیں۔ نیزاں میں سے کتنی ڈسپنسریوں میں عملہ کی کرس قدر تعداد مقرر ہے۔ اور بقا یا میں عملہ کب مقرر کیا جائے گا؟

وزیر صحت۔ جنوری ۱۹۸۹ء سے اب تک ۸۳ ڈسپنسریاں تباہ ہو چکی ہیں جن میں سے ۴۰ ڈسپنسریوں کو درج ذیل عملہ فرمایہم کر دیا ہے۔

- | | |
|------------------|-----|
| (۱) کپنودر۔ | ایک |
| (۲) نرسنگ اردنی۔ | ایک |
| (۳) مدد والف۔ | ایک |
| (۴) خاکر و ب۔ | ایک |

اور ۳۳ ڈسپنسریوں کو درج ذیل عملہ فرمایہم کر دیا گیا ہے۔

- | | |
|------------------|-----|
| (۱) کپنودر۔ | ایک |
| (۲) نرسنگ اردنی۔ | ایک |

باقی ہوئی دسپنسر یوں کے مکمل ہونے کے بارے میں رپورٹ متعلقہ فصلیٰ نظم
صحت سے ابھی موصول نہیں ہوئی ہیں جن کے بارے میں جلدی فیصلہ کیا جائے گا

بہردار حاکر خان ڈومکی - کیا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فردا یں گے کہ
(۵۲) ۱۹۸۹ء سے اب تک صوبہ میں کتنے بنیادی مرکز صحت (۷-۴-۰-B) بنے ہیں
جنوری نیز کن مرکز صحت میں کس قدر عملہ معین کیا جا چکا ہے اور کن مرکز میں تا حال عملہ
معینات نہیں کیا گیا، تفصیل دی جائے۔

وزیر صحت جنوری ۱۹۸۹ء سے اب تک ۸ بنیادی مرکز صحت بن چکے
ہیں اور ۷ بنیادی مرکز صحت کو عملہ فراہم کیا جا چکا ہے جو کہ ایک بنیادی

ایک	مرکز صحت کا عملہ درج ذیل ہے۔
= (مرد)	۱۔ میدیکل آفیسر
= (عورت)	۲۔ میدیکل شیکنشن
= (عورت)	۳۔ میدیکل میکنشن
= (مرد)	۴۔ مڈوالف
= (مرد)	۵۔ نرنسنگ ارڈل
=	۶۔ چوکیدار
=	۷۔ خاکروپ

صرف ایک بنیادی مرکز صحت رٹیلی کلاگان مطلع خاران میں عملہ نہیں
فراءہم کیا جا چکا کیونکہ رپورٹ دیکھ سے موصول ہوئی اس بنیادی مرکز صحت
میں جلد از جلد عملہ فراہم کر دیا جائے گا۔

(۵۴) سردار حاکر خان ڈومی

لیا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائی گئے کہ
صوبہ میں ڈیلوٹی سے اکثر عیز حاضر ہے واسے ڈاکٹر سا جان کی تعداد کتنی ہے؟
نیڑھ صوبہ کے کتنے بنیادی مرکزی صحت میں لیڈی ڈاکٹرز کی آسامیاں تخلیق کی گئی
ہیں اور ان میں سے کتنی آسامیوں پر لیڈی ڈاکٹرز تعلیمات کی گئی ہیں اور کتنی
خالی ہیں۔

وزیر صحت - صوبہ کے مختلف ہسپتاں کے روپرٹ کے مطابق (۱۰) ڈاکٹروں
کا غیر حاضری کی روپرٹ موصول ہوئی ہے۔ جن میں ایک لیڈی ڈاکٹر بھی
شامل ہے۔

بنیادی مرکزی صحت میں لیڈی ڈاکٹر کی آسامی نہیں دی گئی ہے
یہکہ ایک ایک فیملی میڈیکل ٹیکنیشن کی آسامی کی گورنمنٹ نے منظوری دی ہے۔

جناب ڈی پی ایسکر - کوئی ضمنی سوال ہے۔

عبدالجید خان اچھری - جناب والا! جہاں تک محکم صحت کا تعلق ہے اور ان
کے بنیادی مرکزی صحت کا تعلق ہے پڑے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ محکم
صحت کی کارکردگی خصوصاً میرے خلیل پیشین میں ان مرکزی صحت کی حالت ابتر ہے
وہاں پر کتنے بنیادی مرکزی صحت بن چکے ہیں اور جو بنیادی مرکزی صحت بنائے گئے
ہیں ان میں ملک بھی ہیا نہیں کیا گیا ہے جو عدالت ہیں وہ بھی خراب ہو رہی ہیں اور جس پر حکومت کے لاکھوں روپیے
خرچ ہوتے ہیں اور یہ عمرارات بنیر

استعمال کے کھڑی ہیں کیا وزیر موصوف فرمائیں گے کہ اس سلسلے میں کیا کیا
چار ہے ؟ وہاں پر جو بنیادی مراکز صحت بن چکے ہیں حکومت کے لاکھوں روپے
خوش ہو چکے ہیں مگر آج تک ان سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا جا رہا ہے سے خدا کو
یہیں نہ دوائی ہے اور نہ اس کا استعمال ہوا ہے کیا ان کی حالت بہتر نہ کر عملہ
ہمیا کیا جاتے گا۔

ملک صہروز خان کا کڑ روزی مواصلات و تعمیرات) حال ہی میں بہت سے مراکز
صحت میں علم مسانی کیا ہے چون یہ ملائقے میں جو مرکز صحت ہیں اگر ان میں علم مسانی کیا ہے تو الشام اللہ جلد ہی حکومت
کی توجہ اور محکمہ صحت کی توجہ اس طرف منبول کرائیں گے کہ وہاں پر عملہ جلد سے جلد
فرار ہم کیا جائے۔ یہ آپ کے ساتھ وعدہ کرتے ہیں جب یہ بسیک سلیقہ
پوینٹ بنے ہوئے ہیں وہاں پر عملہ بیچنا ضروری ہے میں اس الیوان میں آپ
کے ساتھ وعدہ کرتا ہوں اور محکمہ صحت اور فکر خزانہ سے کہوں کا اور ان کو جلد بیچنے کی سفارش
کریں گے۔

(۵۵) سمدار چاکر خان ڈومکی
کیا وزیر صحت از را کرم مطلع فرمائیں گے کہ
(الف) صوبہ کے روں ملیتیو سنیز، بی۔ ۱۔ میچ یا رسول مسیس نیز
کے لئے کس قدر کو طہ ادویات مقرر ہے نیز ہر سماں ہی کو طہ کی مالیت بھی بتائی
جاتے ؟
(ب) کیا یہ درست ہے کہ ادویات کی قیمتیں بڑھ جانے سے کوٹہ کی ادویات
میں کمی ہوتی ہے اگر جواب اشیاء میں ہے تو کیا حکومت یہ کوٹہ بڑھانے کا ارادہ

رکھتی ہے۔ اگر ہنسی تو وجہ بدلائی جاتے۔

وزیر صحت

صوبہ کے رول میلیٹھ سنٹر، بی۔ ایچ۔ یو سول ڈسپنسریز کو گرفتن کی طرف سے جو فنڈ ہمیا کئے جاتے ہیں گومندر جہڑیں کو رکھنے کے لئے سالانہ رقم دی جاتی ہے۔

- ۱۔ رول میلیٹھ سنٹر بعد تین سب میلیٹھ سنٹر = ۱۵۰۰۰/-
- ۲۔ رول میلیٹھ سنٹر بیز سب سنٹر = ۱۰۵۰۰/-
- ۳۔ بی، ایچ، یو ۲۲۰۰/-
- ۴۔ سیول ڈسپنسری ۱۲۰۰/-

اس سال ۱۹۹۰ء میں حکومت نے بجٹ کے تمام مددوں پر مالی مشکلات کی وجہ سے ۱۰ فیصد ۱۵ فیصد (Economy Cut) لگائی ہے جس کی نیار پر ادویات کا کوڑہ بھی کم ہو گیا ہے۔

مدد رجہ بالا کو ٹھہر کرنے کے لئے ہمیا ہونے پر منحصر ہے۔

اگر کم فنڈ ہمیا کیا جائے تو مدد رجہ بالا کو کم سے کم کو ٹھہر کیا جائے ہے۔

صدر احیا کر خان ڈومنی کی وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ (الف) ایم۔ ایس۔ ڈی (MSD) کی منظور شدہ ادویات کی لیست کتنی پڑائی ہے نیز اگر یہ لیست دوبارہ بنی ہے تو اس میں شامل نئی ادویات کی آنکھیں بھی دی جائیں گے؟

(ب) آج کل جونئی ادویات آرہی ہیں کیا ان کو سمجھی لست میشان
کرنے کا ارادہ ہے یا نہیں۔ تفصیل دی جائے؟

وزیر صحت میں دیکھ لٹور کی لست میں سال ۱۹۸۰-۸۱ء میں تیار کی گئی تھی
۱۔ گورنمنٹ میڈیکل سٹور کی لست میں پیپل اسٹول کوئٹہ کے
۲۔ لیٹ میں نئی ادویات سنڈمین دیپاؤشن، پیپل اسٹول کی جاتی ہیں
۳۔ شعبوں کے سربراہوں کی تجویز کردہ نئی ادویات لیٹ میں پیپل اسٹول کوئٹہ کے
مختلف سال ۹۱ء-۹۰ء-۹۹ء میں سنڈمین دیپاؤشن کی تجویز کردہ اخمارہ نئی ادویات شامل کی
مختلف شعبوں کے سربراہوں کی تجویز کردہ نئی ادویات لیٹ میں کی ہے۔
گئی ہیں جن کی فہرست ذیل ہے۔

نام

نمبر شمار
-۱
-۲
-۳
-۴
-۵
-۶
-۷
-۸
-۹

نیکشن کرائین

نیکشن میکس م

نیولین

اسٹریکسیر

مارفارلوبی

سیلان بمعہ دیسکوفر

نیوسکون

دیسکوفر ز/ہ بمعہ وارکی

نیکیمول

نہیں شمار

فام	
انجکشن اس تھران	-۱۰
ٹیلیٹ کلان رائیس آر	-۱۱
سیر پڈ بیکن	-۱۲
ٹیلیٹ ہر ببرہ ۶۰ ایم جی	-۱۳
نیڑو ڈرم	-۱۴
بھی سکرپ	-۱۵
سو فرائیول	-۱۶
انٹی ہٹر من کریم	-۱۷
کریم افن	-۱۸

ڈاکٹر عبدالعالک کی وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ
(الف) کیا یہ درست ہے کہ ای، پی، آئی (E.P) میں آسمیوں کے
 سحرت کے سلسلے میں عنین پایا گیا ہے؟
(ب) اگر جزو (الف) کا جواب شباث میں بے تو اس عنین کے ذمہ اور
 کون ہے اور ان کے خلاف اب تک حکما نہ کیا کارروائی ہوئی ہے؟

وزیر صحت

(الف) معاملہ کی تحقیقات کے لئے ایک انحصاری کمیٹی تشکیل
 دی گئی ہے۔ روپرٹ محسول ہونے پر حقائق معلوم ہوں گے اور مزید کارروائی
 کی جائے گی۔

دب) جواب او پر دیا جا چکا ہے۔
 (۵۵-۱۰) پر دوبارہ حزب اختلاف کے ارکان واک آؤٹ ختم کر کے ایوان میں
 واپس آگئے (تحمین آفرین)

جناب حضی اسپیکر: ارجمند اس پوائنٹ آت آرڈر بیش کریں:

مسٹر ارجمند اس بھگٹی رپورٹ آف آرمی جناب کو پچھا اسپیکر صاحب
 آپ کے میر شیری بمحض کے چند دوست ہمارے پاں ل بصورت پیرو حاضر ہیں
 ان کے کہنے پر ایوان میں واپس آگئے ہیں کہا گیا ہے کہ متعلقہ وزیر صاحب اس کا جواب
 دے تر رہیں گے یہ نہ ان کی اس بات کو مان لیا ہے ساتھ ساقھہ یہ بھی واضح
 کرتا چلوں کہ سات ناریخ کو سوال جواب کی کارروائی تھی آج اسکو پہلے نہیں چاہیے
 سمجھا کیونکہ دوبارہ ناریخ کے نے ملتوی کی گئی تھی وہ آج پہلے نہیں جاتی ۔ اور
 پس تھا ساقھہ یہ بھی عرض ہے کہ محکمہ صحت کے سوالات کو پھر سے ازسرینو شروع
 کیا جائے۔

جناب حضی اسپیکر: معزز صیر صاحب سے گزارش ہے کہ سات ناریخ کے سوالات
 پرستور رکھے ہرے ہیں وہ آج کارروائی میں آئیں گے اور جو محکمہ صحت کے سوالات
 ہو چکے ہیں ان کے حوالات اب دوبارہ نہیں ہونگے۔

مولانا عصمت اللہ (وزیر منصوبہ بنیادی و ترقیات) جناب والا جیسا کہ ہمارے
 ساتھی حزب اختلاف کے دوست ہمارے بارے میں کہتے ہیں ہماری گذارش

ہے کہ وہ بھی ہاؤں میں حاضر رہیں لیکن آج بہت سے اداکن کے سوالات
ہیں اور جن درستوں نے سوالات کئے ہیں وہ خود ایوان میں موجود ہیں ہیں
وہ غیر حاضر ہیں ہماری گزارش ہے کہ ہمارے حزب اختلاف کے دوست بھی
اس چیز کی پائیندھی کریں۔

ٹو اکٹر عید المالک بلوچ ! جا ب والا مولانا صاحب نشانہ ہی کریں کہ کس
کا سوال ہے اور وہ غیر حاضر ہے ؟

وزیر پر منصوبہ تبدیلی و ترقیات . سردار چاکر خان ڈومنی کے سوالات ہیں
اور وہ ہیں بیٹھے ہیں۔

سردار چاکر خان ڈومنی : جا ب والا میں تو شروع سے بیٹھا ہوا ہوں

ٹو اکٹر عید المالک بلوچ . جا ب والا ! میرا سب سے بڑا احتجاج یہ ہے کہ میں
نے جو سوالات دئے ہیں ان کے جوابات آج نہیں ہیں اور بہت سے سوالات
ایسے تھے جو کہ سول ہسپتاں کو تمہارے کے بارے میں تھے جہاں پر دو ایم ایس بیک
وقت کام کر رہے ہیں اس سلسلے میں رول کی کلینر کٹ خلاف ورزی ہو رہی ہے
اس کا جواب مجھے نہیں ملا ہے تاہم میں اپنے سوالات کے بارے میں ضمنی

سوال بھی پوچھوں گا اور ہمیشہ ڈیپارٹمنٹ کے لئے میرے بچا اور سوالات بھی تھے
جن کے جوابات نہیں دیئے گئے ہیں اور سوال میرے کا جواب دوبارہ دیا جائے۔

۱۰

نہیں رہا

نام

- | | |
|---------------------------|------|
| انیکشن اسٹھران | - ۱۰ |
| ٹیبلیٹ کلان رائیس آر | - ۱۱ |
| سیرپ ڈیجیکن | - ۱۲ |
| ٹیبلیٹ ہر بیرو ۶۰۱۴۰۱۴۰۷۴ | - ۱۳ |
| نیترو ڈرم | - ۱۴ |
| یہی سکرپ | - ۱۵ |
| سو فلمول | - ۱۶ |

جناب طوپی اسپیکر اس کا توجہ پر ہرچاک ہے۔ آپ دوسرا سوال کریں۔

ڈاکٹر محمد الحاک بلوچ ہے۔ جناب والہ نہیں! یہ سوال میں نے نہیں پوچھا ہے۔ لیکن تو آپ کہتے ہیں کہ کارروائی اور سوالات دریافت کرنے کے لئے ایوان میں آئیں اور جب ہم سوالات پوچھتے ہیں تو آپ پوچھنے نہیں دیتے ہیں آپ دولت کے مطابق دیکھیں میرے سوالات کس نے دریافت کئے ہیں میں تو کسی کو اختیار نہیں دیا ہے میرا سوال نمبر سے کس نے دریافت کیا ہے۔ میں نے کسی کو اختیار نہیں دیا اس لئے میں اسے دوبارہ دریافت کرتا ہوں۔ سوال نمبر ۳۔

جناب طوپی اسپیکر : اس کا توجہ ہرچاک ہے۔

سردار حاکر خاں ڈومکی ہے۔ جناب والہ! جب ان کے یہ سوال دوبارہ پیش ہو سکتے ہیں تو میرے سوالات نے کی قدر کیا ہے ان کے جوابات بھی دوبارہ دیتے جائیں۔

جناب طوپی اسپیکر : آپ نے اپنے سوالات تو پوچھ لئے ہیں اور آپ خود چند لمحے تھے اسیلی کی کارروائی چلتی رہی۔ اسیلی نے اپنا کام جاری رکھا ہے سوالات کے جوابات بھی دیتے گئے۔ ہیں اور ان پر فتحی سوالات بھی ہوئے ہیں۔

ڈاکٹر محمد الحاک بلوچ ہے۔ جناب والہ! آپ نے ہمارے سوالات کسی روشن کے تحت نہیں دیے ہیں، ہم نے تو سوال پوچھے ہی نہیں ہیں اور نہ کسی کو دریافت

کرنے کے لئے اختیار دیا ہے آپ نے کس کو اختیار دیا ہے جب ہم نے کسی کو اختیار نہیں دیا ہے تو ہمارے سوالات کیوں پوچھے گئے؟ آپ مجھے روک تباہیں؟

جناب ڈیپی اسپیکر: ذاکر صاحب! جب کوئی متعلقہ ممبر نہیں ہو گا تو اسپیکر صاحب کسی دیگر ممبر کو سوال دریافت کرنے کے لئے کہہ سکتے ہیں۔

ٹو اکٹر عبد الحالک بلوچ: جناب والا! ہم نے قبول راجنمیح واک آؤٹ کیا تھا۔ اور سوالات دریافت کرنے کے لئے نہیں کو اختیار نہیں دیا تھا۔

جناب ڈیپی اسپیکر: آپ کا واک آؤٹ غیر قانونی تھا اور اسمبلی کی کارروائی چلکر رہی اور آپ کے سوالات نہیں صاحب نے دریافت کئے اور جوابات دیئے گئے۔ (تحسین آفرین)

مسٹر ارجمند اسٹیل: (بیانہ آف آرمدر) جناب والا! آپ نے ایک غیر منصفانہ روکنگ تو دیدی ہے آپ سہیں سوال بنھرے، اور ۱۴۰ پرمنی سوال دریافت کرنے کی اجازت تو دیدیے دیں۔

جناب ڈیپی اسپیکر: سوالات جو ہو گئے ہیں وہ چھوڑیں یعنیا سوالات آرہے ہیں۔ آپ بے شک ان پرمنی سوالات دریافت کرتے رہیں۔

ملک محمد سرور خان کا کرد

وزیر مواصلات و تعمیرات: (بیانہ آف آرمدر) جناب والا! کوئی ممبر کی نشست

پر بیٹھ کر صحنی سوال دریافت نہیں کر سکتا ہے جو نشست اسپیکر صاحب ایوان میں کسی میر کو والا شکر تے
ہیں وہ اس پر بیٹھ کر ایوان کی کارروائی میں حصہ لے سکتا ہے لگزارش ہے کہ میر صاحب اپنی سیٹ پر
چلے جائیں اور پھر کارروائی میں حصہ لیں۔

جناب ڈوپی اسپیکر : نکتہ اعتماد میں درست ہے ارجمند اس صاحب آپ اپنی سیٹ میں
جائیں۔

ارجمند اس بھگٹی : اچا جناب والا میں اپنی نشست پر جاتا ہوں۔

مسٹر ارجمند اس بھگٹی : جناب والا اسوال نمبر ۲۴۷ کے بارے میں میرا یک صحنی سوال ہے
کہ کباد فرید صاحب تباہی کے کہ نیلوں انگلش کیا ہوتے ہیں؟

جناب ڈوپی اسپیکر : یہ سوال ہو گیا ہے اب اس پر صحنی نہیں ہو گا۔ اگر گذشتہ سوالات
کے بارے میں کوئی وضاحت درکار ہو تو آپ چیزیں میں دریافت کر لیں۔

مسٹر ارجمند اس بھگٹی : جناب وال جتنے بھی سوالات پوچھے جاتے ہیں یا با اس میں لائے
جاتے ہیں وہ عوام کے مفاد کے لئے ہوتے ہیں جناب ڈوپی اسپیکر صاحب آپ تو ایک کہنہ مشق
بیان سلان ہیں اور گذشتہ کئی سالوں سے اس ایوان کے میر پڑے کر رہے ہیں اور ہمارے پرانے
ساتھی ہیں آپ کو پہچانے ہیں عوامی مفاد کی بات کرتے ہیں اگر عوامی مفاد کی بات نہیں ہے۔ اور چیزیں میں
جناب دریافت کرنا ہے تو پھر سوالات دریافت کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔

نکو اسی بدل مکمل ہو چکی سے لوگوں کی لشاندی کی گئی ہے۔ وہ لوگ، اب بھی باختیار
پڑ کر ٹوں پر کام کر رہے ہیں۔

وزیر مواصلات و تعمیرات

جناب اسپیکر اے جہاں تک نکو اسی بدل پورٹ کا تعلق ہے وہ محکمہ کو مل جائی ہے۔ میں
لوگوں کو یقین دلتا ہوں کہ اس روپورٹ پر جلد ہی کارروائی کی جائے گی۔ اور جو بھی کارروائی
ہوگی وہ معزز میر کے نوش میں لی جائے گی۔ اگر کسی نے خلاف وزری کی ہے تو اُسے سنرا
دی جائے گی۔ جو بھی روپورٹ ہوگی اس پر ہم آپ کی تسلی کو ایسے کئے

جناب طمی اسپیکر : ان سوالات سے متعلق اپ کوئی صحن سوالات دریافت نہ کریں۔

مسٹر ارجمند اس بھٹی : جناب والا! ہم تو محکم صحت کے متعلق سوالیں دریافت کرتے ہیں اور تمام سوالات کے جوابات ملک محمد سردار خاں کا کردیتے ہیں ہمارے وزیر مواصلات صاحب تو امیرت دھارا ہیں وہ ہر چیز میں مہارت رکھتے ہیں ہم محکم مواصلات کے جوابات ان سے دریافت کر تولیں دیکھیں کہ ان کو محکم صحت پر کتنی دسترس حاصل ہے۔

جناب طمی اسپیکر : بس ایوں نے سوالات کے جواب دے دیجئے ہیں کوئی ضمی سوال ہو تو دریافت نہ کریں۔

(۳۷) **جناب طمی اسپیکر**
کوئی ضمی سوال؟ - سوال نمبر ۲۴، کے بارے میں؟

ڈاکٹر عبدالحکیم : جناب والا! میرا یک ضمی سوال ہے سوال نمبر ۲۴، پر ہے کہ یہ جواب دیا گیا ہے کہ اس کی تحقیقات ہو گی۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ جواب بالکل غلط ہے تحقیقات ہو چکی ہے جن لوگوں نے غبن کیا ہے وہ بھی پوامنٹ آڈٹ ہو چکے ہیں اور یہ اسی پی آئی میں سب سے بڑا غبن ہے۔ اور لوگوں کی نشاندہی بھی ہو رہی ہے اور بھاہ پر یہ کہا گیا ہے کہ ہم لوگ ابھی تک انکوارٹری ہی کر رہے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ فلور اٹ دی ہاؤس پر اتنا بڑا جھوٹ بلد ہے ہیں۔ مجھے پتہ ہے کہ اسی پی آئی میں غبن ہوا تھا۔ غلط ناموں پر لوگ رکھے گئے تھے۔ اور ان کی تحریکاں میں ڈبپارٹمنٹ نے رہا تھا۔ اب وہ کہہ رہے ہیں کہ ہم انکوارٹری کر رہے ہیں۔

نکا اسمر میکل مکمل ہو چکی سے دوگ ک نشاندھی کی گئی ہے ۔ وہ لوگ اب بھی با ختمیار پور میں پر کام کر رہے ہیں ۔

وزیر مواصلات و تعمیرات

جناب اسپیکر! جہاں تک نکا اسمری رپورٹ کا تعلق ہے وہ حکمر کو مل چکی ہے۔ میں تو اکثر صاحب کو لقین دلتا ہوں کہ اس رپورٹ پر جلد ہی کارروائی کی جائے گی۔ اور جو بھی کارروائی ہوگی وہ محضہ تبرکے نوش میں لائی جائے گی۔ اگر کسی نے خلاف وزیری کی ہے تو اسے سننا دی چاہئے گی۔ جو بھی رپورٹ ہوگی اس پر ہم آپ کی تسلی کرائیں گے۔

مذکور حیدر المالک ملوث

جناب اسپیکر! یہ بڑا عجیب ہے کہ بیک وقت وہ چیز ہیں جناب میں یہ کہا جا رہا ہے کہ حقائق معلوم کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور وزیر صاحب کہدر ہے ہیں کہ ستحقیقات مکمل ہو چکی ہیں۔ میں تو یہ کہتا ہوں کہ گراس طرح سے ہر سوال پر تضاد آئے تو جناب یہ سوال ہم خواہ مخواہ تو نہیں کرتے ہیں۔ اور ہمیں کسی وزیر کو خواہ مخواہ تنگ تو نہیں کرنا ہے۔

وزیر مواصلات و تعمیرات

جناب والا! جیس وقت آپ نے سوال کیا تھا اس وقت ستحقیقات ہو رہی تھیں اب تقریباً پندرہ بیس دن گزر چکے ہیں رپورٹ حکمر کو پہنچ چکی ہے۔ آپ کی تسلی کے مطابق اس کی تسلی کے مطابق جو بھی رپورٹ ہوگی اس کو اسمبلی میں پیش کریں گے۔

مسٹر ارجن داس بھگتی ..

مسٹر اسپیکر (پالمنڈ آف آئر) آپ نے اپنی رونگ میرے بارے میں۔
دے دی تھی تو میں اپنی چیئرمین پر چلا آیا۔ تو میں آپ کی خدمت بھی عرض کر دیں گا کہ جناب
محترم وزیرِ محنت اسلم بزرگ صاحب اپنی چیئرمین پر شریعت نہیں رکھتے۔ باذ خود کھیڑان
صاحب اپنی چیئرمین پر شریعت نہیں رکھتے۔ کیا یہ رونگ صرف پوزیشن کے لئے ہے۔؟

جناب ڈپٹی اسپیکر د جناب سے بھی گزارش ہے کہ اپنی چیئرمین پر بچے جائیں (تمالیاں)

مسٹر ارجن داس بھگتی د جناب دالا! (تمنی سوال) وزیرِ محنت صاحب سے جناب اسپیکر میں
ممنی سوال کے موضوع پر بول دیا ہوں۔ کیا وزیرِ محنت یہ فرمائیں ہے کہ انکوائری کمیٹی میں کون کون سے
رکن ہیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : دیکھئے وزیرِ موصوف نے آپ لوگوں کو تسلی دی ہے۔

وزیرِ مراحلات و تعمیرات

جناب دالا! موپار مثلاً انکوائری جو سکریٹری ہلیٹھ نے کی ہوئی۔

مسٹر ارجن داس بھگتی ..

جناب دالا! انکوائری کمیٹی چند ارکین پر شتمی ہوتی ہے۔ یا مرتب کی جاتی ہے؟

وزیر مواصلات و تعمیرات
 خباب والا۔ ایک لوپارٹمنٹ انکو اوری ہوتی ہے جس میں سیکرٹری سہیت کو اختیار ہوتا ہے
 مردہ تحقیقات کر کے اسیلی میں پیش کریں۔

مسٹر ارجن داس بھٹی
 خباب اسپیکر! منسر سہیت کو پہچان مل رہی ہیں لکھی ہوئی پڑھائیں۔

خباپ دبپی اسپیکر:
 جب کو منسر سہیت نے آپ لوگوں کو تسلی دی ہے۔ اگر پھر جھی کوئی الیمنی بات
 ہوتی کہ انکو اتری صحیح نہیں ہوتی ہے تو پھر آپ اسیلی میں بات کر سکتے ہیں۔

مسٹر ارجن داس بھٹی:
 خباب اسپیکر! صاحب میں گذارش کر رہا تھا۔ کہ کمیٹی میں کون کون ہیں چٹ ان کو
 مل گئی ہے منسر صاحب ہمیں پڑھ کر بتلا دیں۔

وزیر مواصلات و تعمیرات:
 خباب والا! مجھے جو چٹ ملی ہے اس میں اس سوال کے متعلق ہیں ہے

مسٹر جعفر خان مندوخیل وزیر تعلیم
 خباب والا! اگری سے شور کی آوازیں آرہی ہیں۔ میرے خیال میں یہ الیوان کی
 تو ہیں ہے۔ آپ سے درخواست کی جاتی ہے کہ آپ اسہیں چپ کرائیں۔

جناب ڈپی اپیکر

گلبری میں بھٹھے ہوئے معزز صاحبان سے گزارش ہے کہ ۱۵ اجنبی کی روایات کے خلاف کوئی ایسی حرکت نہ کریں۔ اور میرے خیال میں اس جواب سے متعلق ہے۔

مسٹر کچکول علی

جناب علی! پولیسٹ آف آرگر۔ اب سلسلے میں جو کبیعی تشبیہ دی گئی ہے

بڑے افسوس کی بات ہے وہی جو چوری کرتے ہیں کبھی کبھی کہ رکن بھی وہی ہوتے ہیں۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ غین واسے بھی کبھی میں ہیں لیکن ایکنکہ وہ ^{executive} نہ کیا ہے۔ اس کبھی میں جو مجرمان ہوں وہ پہچان لیں کے فیران ہوں اور جو ڈیشنل کے آدمی ہوں۔ دو آدمی عدالت سے یہ جائیداد دوسری صورت میں وہ خود ہی چوری کر لیں اور پھر انتظامیہ والے خود ہی اس پر انکو اس کر لیں تو میرے خیال میں یہ منطقی بات نہیں ہے۔

وزیر مواصلات و تعمیرات

جناب والا انسان اللہ جبھی انکو اسی ہوئی آپ کی لشکر کے مقابلت ہوگی۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہم قائدیوں سے مل، مگر اس کے لئے اور بھی کبھی بنا سکتے ہیں۔

مسٹر کچکول علی

جناب والا! ہم تو یہ کہتے ہیں کہ ملک میں یمن پاورز ہیں۔ ایک مقننه، ایک عدیلیہ اور ایک انتظامیہ ہوتی ہے۔ لیکن یہ حقیقت یہ ہے کہ ہم انتظامیہ والوں کی دکالت کر رہے ہیں۔ وہ غلطی بھی خود کر رہے ہیں اور دوسری طرف ہم مقننه والے کہتے ہیں کہ انہوں نے یہ سہی کیا ہے۔ یا یہ

اس طرح نہیں جواب ہے۔ اس سلسلے میں یہ ہے کہ ہم انہیں واثق کریں۔ وہ ہمیں واحد رہی گی۔
سلسلے میں اگر ہم کے غلطی کے بارے جو ہم کہتے ہیں یعنی ان میں جو یہ معلومات
پوری ہے جبکہ متنہ کی یا یہ پیلی چوری تزیین ہو رہی ہے۔ اگر ہم میں سے کوئی غلطی کر رہا ہے۔

(مدامہلت)

مولانا عبد الغفور حیدری

ذریں پیک ملیخا انھیرنگ

ذریں پیک ملیخا انھیرنگ
ضمنی سوال ہے یا کوئی تحریر ہے؟

جناب اسپیکر! ضمنی سوال ہے یا کوئی تحریر ہے؟

مسٹر کچکوول علی:

ضمنی سوال نہیں ہے۔

جناب والا!

ہم یہ کہتے ہیں کہ وہ موثر ہو جاتے۔

مسٹر کچکوول علی:

جناب دشی اسپیکر!

معذز ممبر صاحب کی خدمت میں یہ گزارش ہے کہ اگر اس کیمی سے آپ لوگوں کی تسلی
نہیں ہوتی ہے تو اس میں اپنی طرفی سے دو آدمی یا ممبر اپنی طرف سے دو آدمی

مسٹر کچکوول علی:

جناب دشی اسپیکر!

آپ لوگوں کی جس طرح تسلی ہو جاتی ہے۔ (مدامہلت)

ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ

جناب اسپیکر میں کوئی ضمنی سوال نہیں کرونا کیونکہ اس سلسلہ میں جناب سردار خان کا لفظ کو کچھ پستہ نہیں ہے۔ جناب میرا بگلا سوال بخوبی ہے۔

پیغام ۵۔ ڈاکٹر عبدالمالک

لیکن وزیر صحت ازناہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ عرصہ سے منیر ڈاکٹروں کی باقاعدہ ترقیات نہیں ہوتی ہیں؟
(ب) اگر جزو (البعن) کا جواب اثبات میں ہے تو اسکی دجوہات کیا ہیں۔ نیز کیا قدر کب ہوتی ہیں۔ تفصیل دی جائے۔

ملک محمد سعید رخان کا لفظ (مواضیع و تصریفات)

(ب) چند ناگزیر دجوہات کی بناء پر منیر ڈاکٹروں کو ترقی نہیں دی جاسکتی تاہم ترقی کے حقدار ڈاکٹروں کی ترقی کا کیسہ تجیکل کے مراحل میں ہے عنقریب متعلقہ حکم کو بھجوایا جائے گا۔

اس وقت چار ڈی ۱ پہنچا اور چار ایم ایس اپنے سکیلوں میں لام کوہے ہیں۔

- ۱۔ ڈاکٹر محمد عثمان
- ۲۔ ڈاکٹر احمد جان

قلعہ سیوط اللہ

ب

ی

لوی اور زیادی۔

جناب مسٹر پچھوکل علی

جناب والا! ایک تو آپ کو یہی بھول ہے۔ وہ تو جو کسے کا خود ہی کرے گا۔

مسٹر ارجمند اس بگٹی

جناب اسپیکر۔ ہمارے سوالات کے جوابات منسٹر سلیمان کے ^{بھائی} پر سردار خان کا کو دے رہے ہیں۔ مسٹر بی بجود جب کے ^{بھائی} پر یہ جواب دے رہے ہیں۔؟

مسٹر پچھوکل علی

اس سلسلہ میں جناب بھم بھتے ہیں کہ جو کیسی ہو گا اس میں لیجسٹیشن کے آدمی بھوں اکسیشن بھجوں چھڑے چھڑے ہوں۔

جناب پر ٹپی اپنکے
 دیکھیں جو محکمانہ کیمی کی جو روپتے ہیں پر آئیں اسکے بعد اگر پھر جسی آپ کو تسلی
 نہیں ہوتی تو اسے مختلف بیان قائمہ میں پیش کرنیجے۔ میرے خیال میں اس پر مزید بحث سنبھل کر فتنے
 چاہیے۔ اسکا سوال ڈاکٹر عبد المالمک صاحب کا ہے۔

(۷۷) ڈاکٹر عبد المالمک
 کیا وزیر صحت اور ادراہ کرم مطلع فرمائیں گے۔ کہ
 محس قدر ڈی۔ ایچ۔ او (D-H-O) لائن حاضر ہیں۔ اور اس کی وجہات کیا ہیں، تفصیل
 دی جائتے؟

وزیر مواصلات و تعمیرات
 ۱۔ ڈاکٹر شکر خان کو ڈھاڑ سے سمجھنا بے وزیر اعلیٰ بلوچستان حکومت میں رلوٹ
 کرنے کو کہایا ہے تاہم اسکی تقدیری بطور ڈسی۔ ۱۔ یچ۔ اول کی سہری بنڈ کر حمل بالا کو بھجوائی
 گئی ہے۔ بعد ازاں منظوری تقریں کانوٹیکیشن مبارس کر دیا جائے گا۔
 ڈاکٹر ابو عین کو منتظر وجوہات کی بناء پر ۱۹۹۷ء کو معطل کیا گیا تھا۔ ان کو ائمہ روپتے
 کی موصولی کے بعد ڈاکٹر منڈ کو رکی بجالی سے نئے نہیں بکار برائے حکمات جناب وزیر اعلیٰ کو بھجوائی گئی ہے۔
 کے حکمات کے بعد اسکی تقدیری کا نوٹیفیکیشن کا اجراء عمل میں لا یا جاتے گا
 ہے۔ ڈاکٹر عبد الرسیوم ابھی تک تقدیری کے حکمات کے منتظر ہیں۔

امن داں بیگم

جناب اس سلسلے سے مستقلہ میرا منی سوال ہے یہ بہت یہ اچھا سوال تھا۔ ہم چاہتے ہیں کہ سینئر فاکرڈوں کی ترقیوں ہوں۔ یعنیاً جان کا حق بتا ہے وہ نہیں دیتے جائیں۔ وزیر صوبے نے جزو پ پس فسٹر یا ہجھپندا گزیر وجوہات جناب اسپیکر کیا ہیں وزیر صوبے سے پوچھ سکتا۔ ہوں کہ وہ چندنا گزیر وجوہات کیا ہیں؟

وزیر مہماں و تعمیرات

ناکمزیر وجوہات مختلف پیزیز ہو سکتی ہیں۔ کبھی انکو اتری مکمل نہیں ہوتی ہے اور کبھی ...

مسٹر ارجمند داں بیگم

جناب اسپیکر! ہو سکتی ہے کی بات تو بہم نہیں ہے۔ ہم کنفرم بات سن اچھتے ہیں۔

وزیر مہماں و تعمیرات

الشامل اللہ عینتی بھی انکو اتری ہو گی وہ پسکے سامنے آ جائے گی۔

مسٹر ارجمند داں بیگم

جناب اسپیکر! جواب سے باکل تسلی نہیں ہو رہی ہے۔ جناب میں یہ پوچھ رہا تھا کہ وہ چند ناگزیر وجوہات کیا ہیں۔ جناب اسپیکر! فوایززادہ ملکی صاحب بیٹھے پڑیے ہیں جواب دے رہے ہیں۔ یہ غیر پارلیمانی بات ہے۔

گریدیہ ۱۷

پنجگور

گوادر

میڈیکل سپرنڈنٹ

سو۔ ڈاکٹر محمد حسین

سو۔ ڈاکٹر تاج بلوچ

گریدیہ ۱۸

موسٹر سیلہ آنسیر نوٹسکی

D - H - O

خاران

ڈاکٹر محمد عظیم

D - H - O

عصر آباد

ڈاکٹر غانجان

D - H - O

کولپو

ڈاکٹر صدیق گل

D - H - O

ڈاکٹر امیر محمد

ڈاکٹر عبد الحالک بلوچ

جتنی دیتے گئے ہیں کہ میڈیکل سپرنڈنٹ گریدیہ، ایں چار ڈاکٹر زیماں پر دیتے گئے ہیں کہ وہ اپنے اسکیلز پر کام کر رہے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایسا نہیں ہے کیونکہ سرو خان صاحب کو جو تفصیلات کا پتہ نہیں ہے اور جو جاتی ہے ہیں ان کے مطابق یہ جو مجھے جوابات دیتے گئے ہیں ان سے مطابقت نہیں رکھتے پتے ہیں اور بہت سے ایسے جو نئی نئی لوگ ہیں وہ سننے پر کام کر رہے ہیں جو زیماں میں اور بہت سے ایسے مزید کوئی سوال نہیں کروں گا۔ کیونکہ سرو خان پتے ہیں دیتے گئے ہیں۔ لہذا میں اس پر مزید کوئی سوال نہیں کروں گا۔ اپنے اگلے سوال پر جاؤں گا۔ صاحب کو اس سلسلہ میں کچھ پتہ نہیں ہے لہذا میں اپنے اگلے سوال پر جاؤں گا۔

وزیر مواصلات و تعمیرات

خابا ب ا سپیکر! معززہ رکن کی اصلاح کے لئے داکٹر زکے پروشن کا کسی حکم
الیں ایڈ جا سے مل کو بھیج دیا گی۔ جو نہی سلیکشن کیوں بیٹھے گی اور جس کو بھی سلیکٹ کریں گے۔

اس کے بعد (مدا غلط)

ڈاکٹر عبد المالک یلوش

اب ہوئی نا بات۔ خابا ب ا سپیکر! میرا الگا سوال نیز ہے

ب ۶۰۔ ڈاکٹر عبد المالک

کیا وزیر صحت ادراہ کرم مطیع فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ طے شدہ قانون کے مطابق ہر سال ۱۰ فیصد ڈاکٹروں کو سلیکشن
گریڈ دیا ہوتا ہے؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو اب تک کتنے ڈاکٹروں کو سلیکشن گریڈ
دیا گیا ہے اور آخری سلیکشن گریڈ کب دیا گیا تھا؟

وزیر مواصلات و تعمیرات

یہ درست ہے

اب تک ۲۰۷ ڈاکٹروں کو سلیکشن گریڈ دیا جا چکا ہے۔ اور آخری سلیکشن گریڈ
۱۹۸۶ء میں دیا گیا تھا۔ اس صحن میں مزید تحریر ہے کہ سال ۱۹۸۶ء، ۱۹۸۷ء اور سال
۱۹۸۹ء کے دوران ڈاکٹروں کو سلیکشن گریڈ دینے کا معاملہ بھی حکومت کو منظوری کے لئے بھیج

جناب اپنی اپنکر
 آپ اپنے حباب کے بارے میں بات کریں۔ آپ کو جوابات خباب سروخان
 صاحب نے دیئے ہیں کہ (ماغلہ)

مسٹر ارجن داس بگھی
 خباب عالی! آپ جس معزز کرنے پر سمجھے ہوئے ہیں آپ کو چھوریت کی روایات
 کو زندہ و تاثردار رکھنا ہے

مسٹر سید احمد ہاشمی (ایم۔ پ۔ اے)
 (پونڈ آف آرڈر) خباب اپنکر! کی معزز رکن صاحب یہ بتائیجے کران کی تسلی
 کس طرح ہو سکتی ہے۔ وہ ہمیں یہ بتائیں تاکہ ہم بھی ان کی حیات کریں۔

مسٹر ارجن داس بگھی
 خباب اپنکر! بالکل شاہ حب نے صحیح فرمایا ہے اگر شاہ صاحب فرمادیں تو ہماری
 تعلیٰ بوجاتی ہے۔

ڈاکٹر عبدالحکم بلوش
 خباب اپنکر! سوال یہ تھا کہ ڈاکٹروں کے پر مشی کیوں نہیں ہوتے؟ سروخان
 صاحب نے جو شکار اتھا کر جی انکو اُری ہو رہی ہے۔ میرے تھیال میں انکو اُری اور پر مشنسر
 میں وہ کوئی اور چیز کر سکتے ہیں کران کے اے سے آرزوں میں ہیں بورلووڑ وغیرہ؟

کیا آپ اور حکم ان جوابات سے مطمئن ہوں یا نہ ہو؟ آپ کہتے ہیں تو ہم سوال
نہیں کر سکتے۔ جواب بھی نہیں ہو سکتے ہے، ہم سمجھتے ہیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر

آئندہ انشاء اللہ وزیر صاحب سے گزارش کریں گے کہ وہ ایوان میں موجود ہیں۔
میر ہمالیوں خان مری

جناب انشاء اللہ پر تو کام نہیں چلے گا۔ اس پر عمل درآمد ہو تو کام چلے گا۔

مسٹر ارجمند اس بگٹی

جناب اسپیکر! آپ کا فضیلہ سر آنکھوں پر۔ آج خوش قسمتی سے قائد ایوان
بھی تشریف رکھتے ہیں، ہم ان سے بھی اس چیز کی گزارش کرنے کی دعیہ اپنی کا بستہ
کے اداکبی، وزیر احتجاجات کو براہ کرم عطا اور صوبہ کے مفادات کے تحت، نہیں حاضر رکھیں۔ ہمارا مقدمہ
اختلاف برائے اخلاق ہرگز نہیں ہے۔ ہمارا اختلاف برائے تعمیر مقصد ہے۔ جو الپوزیشن کا ایک واضح کردار ہوا
کرتا ہے۔ یہ آپ کے لئے اور ہم سب کے لئے بہتر ہے۔

میر تاج محمد خان جمالی (قائد ایوان) جناب ڈپٹی اسپیکر! آپ اگر کم بولیں گے تو میرے
خیال میں وقت فراغت نہیں ہو گا۔ حرم اسپیکر صاحب من الپوزیشن کو یقین دیاں کرائیں ہوں کہ ہم انتظامیہ کو
کرنے کے لئے نہیں بیٹھے ہیں بلکہ ہم اپنی حکومت کی کارکردگی کو بہتر کرنے کے لئے اس ایوان
میں آئے ہیں اور ہم ان کو صحیح جواب دیں گے یہ جو پیروں پوچھی جا رہی ہیں وہ ثقہ کے ساتھ کہتا

دیا گیا۔ اور امید ہے کہ مزید ۵۰۰ کروڑ کو عنقریب سلیکشن گر بیدار دے دیا جاتے گا

میر ھمایوں خان مری

جناب اسپیکر! یہاں پر جب طرح اس ایوان میں یہ کوشش کی جاتی ہے کہ ہر سوال

کام ریونٹ جواب دیا جاتے۔ ایک چیز ہے کہ تسلی ہونے کی بات۔ جتنے سوالات اور جوابات ہیں قبیل اسکے کہ ہم نے واک آڈٹ کیا اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ جتنے بھی ٹوپیاں نہیں ہیں ان کے لئے پورا سلسلہ کرنا پڑھا ہے اس کے بعد اسی کی تیاری بوقتی ہے اور سوالات اور جوابات ہوتے ہیں۔ کوئی نہ بیادی نقطہ یہ تھا کہ وزیر صاحب جواب دے رہے ہیں شام در رات کو انہیں پتہ چلا کہ متعلقہ وزیر نہیں آ رہے ہیں لہذا وہ ان سوالات کے جوابات کی تیاری کریں۔ اب میاں یہاں پر سمجھی کہ جتنے بھی جوابات یہاں پر مل رہے ہیں ان جوابات سے تسلی ہیں ہو رہی ہے۔ جب طرح یہاں پر کافی ایسی چیزیں ہیں جس پر ہمارے متعلقہ پاریتی وزیر ہیں انہوں نے کہا کہ بعض مسئلے ہیں وہ ہمیں واضح کر کے تباہی کرو ہ مسئلے کیا ہیں؟

جناب ڈسپی اسپیکر

مری صاحب سوال کے متعلق اگر کوئی سوال ہے تو آپ پوچھیں۔

میر ھمایوں خان مری

جناب، میں کہتا ہوں کہ ارجمند اس صاحب نے سمجھی یہ فرمایا کہ وزیر صاحب یہ واضح کریں کرو ہ کونسی پیچیدگیاں ہیں؟ اگر متعلقہ وزیر کو یہ پیچیدگیاں معلوم نہیں ہیں تو ہمیں کیا معلوم ہو گا؟

ڈاکٹر عبد المالک بلوچ

(صمنی سوال) میرے خیال میں ڈاکٹروں اور گورنمنٹ کی طرف طبیعت شدہ فارمولہ ہے کہ ہر سال چالیس فیصد ڈاکٹروں کو پرموشن دی جائیں لیکن پانچ سال ہوئے جو چالیس فیصد سے پرموشن ہونے والے تھے نہیں ہوتے ہیں۔ میں جانب وزیر اعلیٰ صاحب سے یہی درخواست کروزگا کہ جو پانچ سال جن جن کے پرموشن cases واجب الادا ہیں ان کے کیس پر جلدی عمل کر کے ڈاکٹروں کو ان کا حق دے دیں۔

وزیر مواصلات و تعمیرات

خابا سپیکر! ہر سال جو پوسٹس میڈیکل آفیسروں کی بنتی ہیں ان کا چالیس فیصد سلیکشن ۱۶ سے ۱۸ میں دی جاتی ہے اس کا دار و مدار دستیابی آسامی پر ہوتا ہے۔ جب آسامیاں دستیاب ہوں تو پھر ان کو سلیکشن گردیدہ دیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر عبد المالک بلوچ

میرے خیال میں سرورفات کا کوڑا سطح نہیں ہے۔ آسامیوں پر باقاعدہ طور پر (بی۔ ایم۔ اے) اور حکومت کے درمیان طبیعت شدہ معایہ ہے کہ ہر سال چالیس فیصد کو سلیکشن دی جاتے گا۔ آپ کو اس کا جواب ابھی جس طرح دیا گیا ہے اس طرح نہیں ہے۔ availability of post
نہیں بلکہ ایک معایہ ہے کہ ہر سال ایک کو سترہ سے گردیدہ اثمارہ دے دیتے ہیں آپ اسکا چھی طرح سے دیکھ لیں۔

ہوں یہ حمارے دور کے نہیں ہم سے پہلے دور کے ہیں جن میں ٹوکراؤں کی ساری سنیاریٰ وغیرہ انشا اللہ ہم اپنی کابینت کو بہتر کر دیں گے اور آپ کو تسلی دیں گے اور ہم پاہتے ہیں کالپنی

اس طرح کے سوالات پوچھے اور ہمیں خوشی ہوگی۔

جواب ٹوکری سپیکر۔ اگلا سوال بزرگ، ٹوکراؤں کا بلوچ صاحب کا ہے۔

بن. ۶۰. ڈاکٹر عبدالحالمک

کیا وزیر صحت از را گرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ طے شدہ قانون کے مطابق ہرسال ۴۰ فیصد ٹوکراؤں کو سلیکشن گرید

گرید دینا ہوتا ہے؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو اب تک کتنے ٹوکراؤں کو سلیکشن گرید دیا گیا ہے۔ اور آخری سلیکشن گرید کب دیا گیا تھا؟

وزیر مواصلات و تعمیرات

یہ درست ہے

ب سک ۲۰۶ ٹوکراؤں کو سلیکشن گرید دیا جا چکا ہے اور آخری سلیکشن گر پڑھ ۱۹۸۷ء میں دیا گیا تھا۔ اس صحن میں مزید تحریر ہے کہ سال ۱۹۸۶ء اور سال ۱۹۸۸ء کے دران ٹوکراؤں کو سلیکشن گرید دینے کا معاملہ بعض حکومت کو منظوری کے لئے بیچھ دیا گیا۔ اور امید ہے کہ مزید ۵۔۵ ٹوکراؤں کو عنقریب سلیکشن گرید دے دیا جلت گا۔

میں تو ہبھت سے ایسے cases میں یا ہمیں تین ہمیں میں دو، تین، چار جگہ ڈال انٹر کیا گیا ہے
میں سمجھتا ہوں کہ اگر ایک ڈاکٹر کو (داخلت)

میر محمد اسلام بن بخشو
وزیر محنت افرادی قوت

(پامنڈ آن آرڈر) جانب اسپیکر۔

جناب ڈیپی اسپیکر جی۔

وزیر محنت افرادی قوت

جناب اسپیکر! معزز رکن پا سکتے ہیں کہ ڈاکٹر بھی ہی۔ این ایم کے رکن ہیں،
ڈاکٹر عبداللہک بلوچ

جناب! این ایم کے رکن نہیں ہے بلکہ انکو بی این ایم کے حوالے ... (داخلت)

جناب ڈیپی اسپیکر! ڈاکٹر عبداللہک صاحب آپ اپنے سوال کے مطابق صحتی سوال کریں۔

ڈاکٹر عبداللہک بلوچ جناب اسپیکر! میں اسی حوالے سے کہہ رہا ہوں آپ اسکی بحث لیتیں
دہائی کر دیں یہ ایوان کہ اگر آپ لوگ ایک ڈاکٹر کو اسی حوالے سے ڈال انٹر کئے ہیں کہ وہ کسی کا
رشته دار ہے اور کسی کے ساتھ اسکے تلقفات ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ اسلام بن بخش صاحب جو کہ رہے
ہیں اس کی argument یعنی حقائق پر مبنی نہیں وزیر اعلیٰ صاحب کو میں لیٹ دیا ہوں کہ وہ ہیں
اس مسئلے پر مطمئن کریں۔

وزیر مراصلات و تعمیرات

انفار افسوس ہم بغور معاہدہ کریں گے اگر اپ کی بات درست ثابت ہوئی تو اسی کے مطابق پر دعویٰ شن دینیں گے۔

جناب طویلی اسپیکر۔ اگر سوال موکر عبیدالمالک صاحب کا ہے۔

بنی. ۷۷ طاکٹر عبیدالمالک بلوچ

کیا وزیر صحت اور رہنمائی مصلح فرمائیں گے کہ (الف) کیا یہ درست ہے کہ پچھے چند ہنروں کے دوران مصلح کچھی کے طور پر اپنے موکر کی وجہ سے کتنی دفعہ تباہ لہ ہوا ہے؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو اس بارہ تباہ لہ کی کیا وجہ ہے؟

وزیر مراصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں

ریب) طویلی۔ اپنے مصلح کچھی کا تباہ لہ وزیر اعلیٰ کے احکامات پر کیا گیا ہے۔

طاکٹر عبیدالمالک جناب اسپیکر! میرے خیال میں ایک چیز اس الیوان کے سامنے لا ڈال اور وزیر اعلیٰ کے خاص طور پر نوش میں لا ڈالنگا۔ کہ وہ ہمیں اعتماد میں لیں کریں یعنی تین ہفتے سے کم از کم مکمل صحت میں خبکا تھوڑا بہت سیاسی اختلاف رہا ہے یعنی یہاں جو یہی این ایم کے پورٹر زد ہے

ڈاکٹر عبدالحکم ملوچ جناب اسپیکر میں نے جو سوال اٹھایا تھا کہ کسی بھی سرکاری ملازم چاہے victimize دہ ڈاکٹر ہو یا انجینئر ہو کچھ بھی اسکو اس بناء پر نہیں کیا جاتے کہ وہ کسی کارہ شہزادار ہے۔ یا کسی کے ساتھ اسکے تعلقات ہیں مجھے وزیر اعلیٰ فناحب اس ایوان میں یقین دہانی کریں۔

میرزا حمید حبیبی (قائد ایوان)

محترم اسپیکر صاحب! مجھے سوے سے پتہ نہیں کہ ڈاکٹر لشکر خان کون ہے یہ کچھی دسٹرکٹ کے لیم پاے کا مسئلہ تھا وہ ڈاکٹر شرفیت کو چاہتا تھا۔ مجھے حقیقت ہیں پتہ نہیں ہم کسی آفسیر کو victimize کرنے کا سوچتے ہیں اور نہ تصور کر سکتے ہیں اپ کو معلوم ہے کہ ہم تے رائیس۔ انیڈر۔ جی۔ اے۔ ٹوی) کا اسپیکر طری ۲پ کے بجائی کو لکایا ایسی کوئی بات نہیں!

جناب طویلی سپیکر! اگلا سوال نمبر ۱۹۲ سردار فتح علی خان عمران صاحب کا ہے۔

۱۹۲ سردار فتح علی خان عمرانی

کیا وزیر صحت اذراہ کوم سکھ فرمائیں گے کہ لائف کیا یہ درست ہے کہ سال ۱۹۸۷ - ۱۹۸۸ میں ایم پی اے سیکم سے چولا کھروپے کی لگت سے گوٹھ جیا خان کھوسے، کے لئے ایک بنیادی مرکز صحت کی منتلورسی دی گئی ہے؟

دبہ کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رسم سے میڈیکل آفسیر کی رہائش گاہ اور وہم پی۔ ٹوی کی بلڈنگ تعمیر کی گئی؟

وزیر مواصلات و تعمیرات

خاب اپنیکر اس سلسلے میں عرض ہے کہ یہ بار بار ٹرانسفر سابقہ نگان وزیر اعلیٰ صاحب کے پہنچ پر کئے جئے ہیں سردار چاکر خان کو دمکی دیا۔ پچ۔ اور کچی ڈاکٹر لشکر خان کو کچھی سے ٹرانسفر کرنا چاہتے تھے اور اسکی جگہ ملا کٹر شریف لوڈھی کو لانا چاہتے تھے اور سابقہ نگان وزیر اعلیٰ نے اس کشمکشی میں ٹوٹی۔ اپچ۔ اور کچھی کا تباولہ بار بار کی موجودہ گورنمنٹ نے اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے ڈاکٹر لشکر خان کی محبثیت دی۔ اپچ۔ اور سبیلہ کے لئے فائل برائے منظودی وزیر اعلیٰ صاحب کو بھجوائی ہے اور اس طرح ڈاکٹر شریف کو کچی میں تینیات کیا گیا ہے۔

میر پھالیوں خان مری

خاب اپنیکر مصروف کن سابقہ گورنمنٹ کی بات کر رہے ہیں۔ پہلے توادب کے ماتھ کہنا پڑتا ہے کہ جو وہ پڑھتے ہیں ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ وہ کیا بول رہے ہیں۔ پھر سبھی چلو یہ بات اپنے حوالے سے ایک چیز کو define کیا جا رہا ہے لعنی victimize کیا جا رہا ہے اگر آپ سابقہ دور کے حوالے سے بات کر رہے ہیں آپ اسکو پوری تعفیل بتا دیں تو ہاں کس کو ٹرانسفر کیا گی اور کہاں کس کو وہاں جس طرح سے محترم نمبر نے کہا کہ سرکاری ملازمین کو ایذا میں دی جا ری ہیں اور victimize کیا جا رہا ہے خروج ہیں victimize کیا جا رہا ہے victimization کو ہمیت نہیں جس کی جانب کریں۔ وہ ان کی اپنی ثواب دیدی رہے۔ یہ یونیورسٹی کے لوگ شروع سے ہوئے اور victimization ہوتی آ رہی ہے اور یہ چھوٹے victimize کو ہمیت نہیں دیتے ہیں۔ لیکن جہاں اس فلور افت دی ہے اس میں ٹراکٹر عبدالحکم صاحب کہہ رہے ہیں اور جس چیز کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ اسکو صحیح معنوں میں define نہیں کر رہے اور کچھ بخشی ہوتی ہے اور وہاں جو سوالوں کا جواب دیا جا رہا ہے اس پر میں مطمئن نہیں ہو رہا ہوں

میر طہور حسین خان کھوسہ - یہ اپ کا وعدہ ہے، اپیکر صاحب۔

وزیر مواصلات و تعمیرات

انش اللہ

ڈاکٹر عید المالک بلوچ - جناب اپیکر۔ سول بیتال کے بارے میں میر ایک سوال تھا وہ اس میں شامل ہیں ہے اسکی کیا وجہ ہے؟

جناب ڈپٹی اپیکر

ڈاکٹر صاحب اسیں یہ ہے کہ ایک محیر کے پانچ سوالات ایک دفعہ میں سکتے ہیں لہذا آپ کا سوال رہ گیا ہے۔

ڈاکٹر عید المالک بلوچ - یہ تو اسیلی سیکرٹریٹ کو لوچ چھتا پڑا ہے تھا کہ میں کون سا سوال پوچھوں گا۔ یہ تو نہیں کہ انہوں نے اپنا چواں کر کے یہ شامل کر دیا ہے۔

جناب ڈپٹی اپیکر

اب جو سوالات سات ماہ بلوچ کو دے گئے تھے ان کے جوابات دیئے جائیں گے یہ سوالات وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی میر جان محمد جمالی صاحب سے متعلق ہیں۔

میر عید الکرم نوٹری والی

کیا وزیر ملا زمہرا نظم و سنت عمومی ازداہ کرم مطلع فرمائی گئے کہ (الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ سرحد سے ڈپٹریشن پر آئے ہوئے انجنئروں

(ر) اگر جبز طلاقت، و رب، احباب اشبات میں ہے۔ تو کیا مذکورہ مرکز محنت کے بغا یا سام کے لئے کوئی اقدام اٹھایا گیا ہے ارنہیں تو کیا حکومت روان مالی سال ۹۱ - ۱۹۹۰ء میں اسند مکمل سام کو مکمل کرنے اور سپتائی کی چار دلایاری کے لئے رقم مختص کرنے کا ارادہ درستھی ہے۔ تفصیل دی جاتے۔

وزیرِ مواصلات و تعمیرات

(الف) جواب اشبات میں ہے۔

(ب) جواب اشبات میں ہے۔

(ج) صورت مال کچھ ایس طرح ہے کہ ممبر سروبانی، اسلامی علیحدہ حبفرا آباد میں میں کوٹھ جیا خان کھوسہ دلتی ہے کہ جانب سے رہائشی مکانات بنا کے تعمیر ملکہ محکمہ محنت فنڈر نویں نہیں سکتے گئے تھے۔ لہذا تعمیرات منتظر شدہ اخراجات کی حد تک پایہ تکیس کوہ پہنچیں۔

لیکن ترقیاتی پر د گر ۹۱ - ۹۲، میں بیادی مرکز محنت تصدادی ۵ میں رہائشی مکانات کی تعمیر کا منصوبہ زیر تحریر ہے بعد منتظری و کارروائی دوکرہ مکانات بنا کے لیڈی مہیتوںہ وزیر موسپنسر / ایک محکمہ والا مکان بنائے دیجئے علیہ کوٹھ جیا خان کھوسہ کے مرکز محنت کے لئے تعمیر کئے جائیں گے۔

میر طہور میں خان کھوسہ۔ (ضمنی سوال) خاب اسپیکر۔ کیا اسکے لئے فنڈر کھے گئے ہیں؟

وزیرِ مواصلات و تعمیرات۔ خاب اسپیکر صاحب اگر فنڈر ہوئے تو انشاء اللہ اسکو

اسے بلوی، پیپر شامل کر دیں گے۔

صلوپیں میں واپس بیجھ دیا جائے۔ جہنوں نے ان کو ملازم رکھا تھا جنکہ چاروں ہمبوبلوں کے قیام کے بعد رکھے گئے ملازمین کو ان کے ڈومی سائل کے مطابق تعین کرنا تھا۔ اگر کوئی ملازم متعلقہ حکومت کی منظوری سے اپنے ڈومی سائل والے صوبے کو چھوڑ کر موجودہ ملازمت والے صوبے میں رہنا پاہے تو قوان کو ایسا کرنے کا اختیار دیا گیا تھا۔

صوبہ سرحد کے ڈومی سائل رکھنے والے ملازمین کو جسمی انجینئرز بھی شامل تھے، حکومت سرحد کی رضا مندی کے اس وقت تک پہلاں اندک لیا تھا۔ جب تک کہ ان کے مقابلہ افراد صوبہ بلوچستان میں دستیاب نہیں ہو جاتے بلکہ دوسرے چار انجینئرز کی کافی تعداد میں موجود ہوئے کے منظر سابقہ حکومت نے ماہ مئی میں (ملکہ ۵۸۷) کے ۲۰ ملازمین جسمی ۱۰ انجینئرز بھی شامل تھے۔ فوری طور پر صوبہ سرحد بھجوانے کے احکامات جاری کئے۔ جو کہ صوبہ سرحد کے ساتھ پہلے سے طریقہ معاملے کے میں مطابق تھے۔

(ب) حکومت سرحد نے ان کو دہان والیں والیں لینے سے انکار کر دیا تھا جس وجہ سے ان انجینئروں والیں خانہ کو کئی ماہ سے تنخوا ہیں نہ ملنے کے وجہ سے شدید مال مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔

ان حالات اور ان کی ۳ سالہ خدمات کے پیش نظر موجودہ حکومت نے خالیتگا انسالی ہمدردی کی بنیاد پر ان انجینئروں کو اس وقت تک آفیسر بلکار خاص کی حیثیت سے کام کرنے کی اجازت دی ہے جب تک کہ حکومت سرحد سمان کی واپسی کے اطمینان بخش انتظامات نہیں ہو جاتے۔ اس سے میں ذریعہ علی

کو حال ہی میں واپس بھیجا گیا تھا۔

رب) کیا یہ صحی درست ہے کہ مذکورہ انجینئرنگ کو صوبہ بلوچستان میں اب دوبارہ ملازمتمنی دے دی گئی ہیں۔

ج) اگر جزو الف) و ب) کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ انجینئرنگ کی تعداد کتنی ہے اور ان انجینئرنگ کو کیوں اور کین و جوہات کی بنابردار دوبارہ بلوچستان میں ملازمت کرنے کی اجازت دی گئی ہے جب کہ اس صوبے کے اصل پاشندے بے روزگاری کا شکار ہیں اور سیاں کی آسامیوں پر باہر کے لوگ کام کر رہے ہیں؟

میر حیات محمد خان جمالی -

وزیرِ ملازمتہا نظم و نسق عمومی

(الف) سوال کا جواب دینے سے پہلے یوفا حت ضروری ہے کہ صوبہ سرحد کے جوان بخدرت سیاں کام کر رہے ہیں۔ وہ ٹریپونشنٹ نہیں ہیں۔ بلکہ ان کو چار صوبوں کے قیام کے بعد حکومت بلوچستان کے اصرار پر سیاں روک لیا تھا صدر پاکستان کے حکم کے سطاق تنظیم نو کے لئے قائم کردہ کمیٹی کے فیصلے کی روشنی میں سابقہ حکومت مغربی پاکستان کے "پاکستان رو ستر گروپ" کے علاوہ تمام سرکاری ملازمین کی حسب ذیل درجہ بندی ہی۔

I ایسے ملازموں کو جو حداں صوبوں کے قیام سے پہلے ملازم رکھنے تھے۔ ان کو صوبوں میں واپس بھیج دیا جائے گا۔ جنہوں نے انکو ملازم رکھا تھا۔

2۔ چاروں صوبوں کے قیام کے بعد رکھنے گئے ملازموں کو ان صوبوں میں واپس بھیجا جائے۔ جہاں کے وہ ڈومی سائل ہوں۔

3۔ درجہ سوئم کے اسے ملازموں کو چار صوبوں کے قیام سے پہلے ملازم رکھتھے۔ کو ان

نیلہ ۲۔ میر عبید الرحمن تو شیر وانی

کیا وزیر ملازم مہماں نظم و نسق عمومی از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گذشتہ دلوں مختلف اضلاع کے تقریباً ۱۰ یا ۱۵ ٹوپی کمشرون کو ٹراں سفر کر کے او، ایس، ٹوپی لگایا گی ہے؟

(ب) الگ جزو الف) کا جواب اثبات میں ہے تو بیک وقت مذکورہ ٹوپی کمشرون کو ٹراں سفر کر کے عوام کو پرلیٹانی میں مبتلا کرتے کیا کیا وجوہات ہیں۔ تفصیل دی جائے

وزیر ملازم مہماں نظم و نسق عمومی

(الف) یہ درست ہے لیکن بعد ازاں تقریباً ان تمام افسیروں کو ان کے گرد میڈز کے مساوی عہدوں پر تینات کیا گیا۔

(ب) عوامی مفاد کے تحت ٹوپی کمشرون کو تمبدیل کیا گیا اور افسر رکار خاص تعیناتی کے بعد ان کو دیگر آسامیوں پر تینات کر دیا گیا۔ اور فوراً ان کی چکر متبادل آفسیروں کو تینات کر دیا گیا لہذا

ہوئے۔ معزز رکن کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ حکومت مفاد عامر کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنی صواب دید پر دفعہ ۱، بلوچستان سول ملازم میں ایکٹر کے تحت کی بھی سرکاری افسر کا تبادلہ کر سکتی ہے۔

بلوچستان نے وزیر اعلیٰ سرحد کو ایک ذاتی مراحلہ لکھا ہے جس میں ان تمہارے
کی نشاندہی کی گئی ہے۔ جن کی روڑ سے حکومت بلوچستان ان افسروں کو واپسی پر
سرحد بھجوائے میں حق بجا نہ ہے اس مراحلے کے جواب کا انتظار ہے۔
جن سب میں بیان کردی گئی ہے موجودہ حکومت نے انجینئریز کے احکامات واپس
جس سب میں بیان کردی گئی ہے موجودہ حکومت نے انجینئریز کو فوری
لینے پر بے روزگار انجینئریز کی حق تلفی نہیں کی ہے کیونکہ بے روزگار انجینئریز کو فوری
طور پر روزگار دیا کرنے کے سامنے میں پہلے سے قائم کردہ خصوصی کمیٹی نے خباب و وزیر اعلیٰ
بلوچستان کی بیانیت کی وشنی میں بے روزگار انجینئریز کی مختلف مکملوں میں خالی
آسامیوں پر عارضی طور پر تقریبی کے لئے ماہ دسمبر میں زیر لوپ مکمل کر لئے تھے متعلقہ
کمیٹی کی سفارشات کی وشنی میں آسامیوں جو کہ مکمل تدبیح اور صحت میں بے روزگار
انجینئریز کو عارضی طور پر تقدیر کی گیا ہے
یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ محکمہ ایڈیٹریٹ بلیوکی دس آسامیاں جو کہ
صوبہ سرحد کے ملازمین نے خالی کی ہے درجن پرولنے کے مطابق تین آسامیاں ترقی کی
میں آتی ہیں جن پر فی الحال تقریبی نہیں کی جاسکتی، کیونکہ (DIPLOMA HOLDER)
انجینئر نے سول کوڑی کوئٹہ سے ان آسامیوں کی بھرتی پر حکم وضاحتی حاصل کر لیا ہے۔ جو شہر
حکم ختم ہو گا ان پر بھرتی کرنے کے انتظامات کئے جائیں گے۔
کو جلدی از جلد روزگار فراہم کرے۔ اس سلسلے میں تمام بے روزگار
کر لئے گئے ہیں اور جن کی تعداد ۱۶۵ ہے اور جلد ہی ان کی تقریبی کے احکامات جا
حابیں گے۔

حاتمیں تھے

وڑپر ملازمہا نظم و سق عمومی

صوبائی سکریٹریٹ میں اس وقت سیکیشن افسروں کی چھوٹ (۶) اور اسٹنٹ
کمشنر کی دیک آسامیاں خالی ہیں جو پبلک سروس کمیشن کے ذریعے مشترکی جا چکی ہیں
ان آسامیوں کا ڈویلن دار کوٹھہ درج ذیل ہے۔

۱۔ مکران ڈویژن

۲۔ شوب ڈویژن

۳۔ قلات ڈویژن

۴۔ یسی

۵۔ نصیر آباد

۶۔ کوئٹہ سٹی

جب کو گریڈ ۱۵ کی خالی آسامیوں کی تعداد تعقیل متصدیح ذیل ہے۔

۱۔ جونسٹر کلس (گریڈ ۱۵)

۲۔ جونیئر سکین سٹنگر انفر (گریڈ ۱۲)

۳۔ آسامیاں

۴۔ سینٹر اسکیل اسٹنگر انفر (گریڈ ۱۵)

۵۔ ریکرومنٹ پارسی کے تحت کوٹھہ کی تعقیل یوں ہے۔

۱۔ میرٹ

۲۔ قلات ڈویژن

۳۔ شوب

۴۔ نصیر آباد

میر عید الکریم نو شیر وانی

کیا وزیر ملاز متہا نظم و نسق عمومی از راه کر کم مطلع فرمائیں گے کہ۔
 (الف) کیا یہ درست ہے کہ مکہرہ ملاز متہا نے و نظم و نسق عمومی میں رسول مددی سائل منفکیٹ
 کے بغیر بہت سے لوگوں کو بھرتی کر کے مختلف مکہموں میں تعینات کیا گیا ہے۔
 (ب) اگر جزر (الف) کا جاب اثبات میں ہے تو رسول / مددی سائل منفکیٹ
 کے بغیر سونے سیکرٹریٹ میں بھرتی شدہ افراد کی تفضیل کیا ہے نیزان کو یہ رعایت
 کیوں دی گئی۔

وزیر ملاز متہا نظم و نسق عمومی

یہ صحیح نہیں ہے کہ موجودہ حکومت نے مکہرہ ملاز متہا نظم و نسق نے بغیر
 رسول / مددی سائل منفکیٹ کے کسی کو بھرتی کر کے مختلف مکہموں میں تعینات کیا ہے۔

پنچ. میر عید الکریم نو شیر وانی

کیا وزیر ملاز متہا نظم و نسق عمومی از راه کم مطلع فرمائیں گے کہ۔
 مکہرہ ملاز متہا نظم و نسق عمومی کے ست صوابی سیکرٹریٹ میں اس وقت
 مختلف مکہموں میں کتنی آسامیاں خالی ہیں۔ نیزان آسامیوں کا ڈوڈیں و مطلع وارکوٹ
 کیا ہے۔ تفضیل بتائیں۔

وزیر ملاز مہماں و نظم و نسق عمومی

پنجشیر پیک سردار مکین ایکٹ مجریہ ۱۹۸۹ء میں چیئرین کے لئے کسی تعلیم یا تجربہ کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ تاہم ہمیشہ اعلیٰ تعلیم یافتہ اور تجربہ کارافرا دیا سنیر گورنمنٹ آفیرن کو ہی چیئرین لگایا جاتا رہتے۔ جناب ارشاد علی خان گولہ اس معیار پر پورا نہیں اترتے تھے۔ اس لئے ان کو چیئرین کے عہدے سے سورخہ ۶ فروری ۱۹۹۱ء سے علیحدہ کر دیا گیا ہے۔

نام ۱۰۳ میر محمد عاصم کرد

کی وزیر ملاز مہماں و نظم و نسق عمومی از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ (الف) کیہ یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ نے اپنی پیشی پر پس کانفرنس میں الیکشن کے دوران دھانڈیوں کے الزام میں دس ڈپی کمشروں کو معطل کرنے کا حکم دیا تھا؟ (ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ ڈپی کمشروں کے نام اور ان کے خلاف کارروائی کی تفصیل تیز مکمل دھانڈیوں کے تذکر کے ساتھ کیا اقدامات کئے جا رہے ہیں تھیں تفصیل دی جائے۔

وزیر ملاز مہماں و نظم و نسق عمومی

یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ نے پس کانفرنس کے دوران بعض ڈپی کمشروں کے خلاف کارروائی کوئی تھا۔ اور بعد ازاں چھان بینے کے بعد ان کو جائے تعیناتی سے تبدیل کر کے افسر بکر خاص مقرر کیا گیا تھا۔ چونکہ سرکاری طور پر وضاحت کر دی گئی کہ ڈپی کمشٹر انتخابی دھانڈیوں میں ملوث نہیں۔

- ۵۔ مکران
۶۔ کوئٹہ ڈیشن
۷۔ سبھی =

۸۔ کوئٹہ شہر جونیئر کلر کس کی چھ آ سامیاں ملکہ بلو چستان میں لینیٹ افشاری کے (چھ Surplus) جونیئر کلر کوں کے پر کی جا رہی ہیں۔ جونیئر سکیل سنوگر فرز کی خالی آسامیوں کو زائد جونیئر کلر کوں کے پر کی جا رہی ہیں۔ جونیئر سکیل سنوگر فرز کی خالی آسامیوں کو پور کرنے کے لئے اس بیدواروں کے میانپنگ اور مختصر نویسی کے ممیٹ لئے چاچے ہیں۔ اور میانپنگ کی رفتار اور کوئٹہ کی بنیاد پر تعینات کے جائیں گے۔

۹۸۔ مسٹر عبدالقہار خان

کی وزیر ملاز متبہ نظم و سعی عمومی از راہ کرم مطلع فرمائیں گے
(الف) قواعد و ضوابط کے تحت پبلک سروس کمیشن کے چیئرین کے لئے کم تعداد تعلیم اور تجربہ رکھنا لازمی ہوتا ہے، نیز موجودہ چیئرین پبلک سروس کمیشن جناب ارشاد گولہ کی تعلیم اور تجربہ کی تعیضی دی جائے؟
(ب) کیا قواعد و ضوابط کے تحت جناب ارشاد گولہ کی تعیناتی بھیت چیئرین پبلک سروس کمیشن موزوں ہے، اگر جواب نفی میں ہے تو کیا حکومت اتنی بڑی بے قاعدگی کا آزاد رکھتے ہے کا ارادہ رکھتے ہے۔

مسٹر ارجمند اس بیکھڑی

(ضمنی سوال) جناب اس پیکر۔ وزیر موصوف نے ناموں کی تفصیل دی ہے۔ اپنے جواب میں وزیر صاحب فرماتے ہیں کہ بعد ازاں چھان بین جیسا کہ جز افغان میں کہا گیا ہے میں یو چھتا ہوں کوہ چھان بین کی تھی۔ میں پوچھا چاہتا ہوں ان کو الیکشن کی دھانڈیوں میں کس حد تک ملوث پایا گی؟

جناب اس پیکر۔ میرے سوال کے تین جزو ہیں۔ میرے خیال میں آپ مانیں گے کہ یہ میرا پرولیویٹ ^{right} ہے میرا ہے کہ میں پوچھوں۔ کہ اپنی پہلی پرسیں کافرنی میں وزیر اعلیٰ صاحب نے الیکشن کی دھانڈیوں کا ذکر کیا تھا پرسیں کافرنی میں بعض ڈپٹی کمشنروں کے خلاف کارروائی کا ذکر یعنی تھا کہ وزیر اعلیٰ محترم نے خود اس کا ذکر کیا تھا یا کہی درست حواس سے اس کا ذکر کر ہوا؟

جناب طویلی اس پیکر۔

وزیر صاحب

وزیر ستم و ستم ایڈ جنرل ایڈ منسٹریشن

inefficiency

ایڈ منسٹریشن کی کا اسوقت ذکر ہوا تھا مطلب یہ ہے کہ جب ایک افسر کو ڈپٹی کمشنر ایڈ منسٹر کیا جاتا ہے۔ وہ اس ادارے کی نمائندگی کر رہا ہوتا ہے اور جس جگہ بھی وہ ایڈ منسٹر ہو سکتا ہے اس وقت سب کو ایک آنکھ سے دیکھنا ہوتا ہے کس کے ساتھ دایاں اور کس کے ساتھ بایاں ہاتھ سینی ملنا ہوتا۔

میر محمد عاصم کرد۔

خاں اپنیکری میں نے پوچھا ہے کہ چیف منسٹر نے اپنا پسلی پر سین کانفرنس میں جن دس طوپی کمشنز کو معطل کرنے کا حکم دیا تھا اس کا جواب نہیں ہے۔ میں نے ان ملٹی کمشنز کے نام پوچھے تھے۔

مسٹر جان محمد خان جمالی

وزیر ایس انڈیا نے طوی
آپ نے نام پوچھے تھے مجھے ان کے نام یا ہمیں آپ کو زبانی تباہ تیا ہوں۔

میر محمد عاصم کرد۔

ہر تنہہ تدارک کے لئے کیا اقدامات کئے گئے باس کا بھی جواب نہیں

دیا گیا۔

وزیر پرہرو ستر انڈیا جنرل اٹمنسٹریشن

معزز رکن کے سامنے پیش کر دیا گیا ہے کہ ان کو ایس طوی سکایا کیا تھا میں ان کو دس نام سنادیا ہوں۔ جعفر آباد میں راجہ ظاہر تھے۔ تمبوں میں نادر مہمن تھے قصیرہ بکھری میں سلک افضل اور کھجور میں محمد خان مری تھے سیف اللہ چنہ نور الدین میں تھے قاضی سرائی چاغنی کے اور قلات میں بلخیل صاحب مشہور۔ خاران کے طفیلہ بلوونج صاحب لاسی صاحب تربت کے اور عبد اللہ طوی سی سبیلہ تھے مجھے ان کے نام اچھی طرح یاد میں

مسٹر ارجمند اس بھگتی : ہم جناب والا ! قائد ایوان سے گردارش کرتے ہیں کو وہ اس سوال کا جواب دیں۔

میر تالیف خان مری : قائد ایوان جواب دینے کے لئے اٹھ گئے ہیں ۔ طریقہ رہتے کہ دیکھ سب میر بیٹھ جائیں۔

میر تاج محمد خان جمالی (وزیر اعلیٰ قائد ایوان) : اگر مجھ سے قائد حزب اخلاق جناب سنت شاگہ سوال کرے تو میں جواب دینے کے لئے تیار ہوں ۔ کمشنزول کے نام نہ پوچھیں اس میں بہت سے پرده نشینوں کے نام آتے ہیں۔

میر محمد عاصم کرو : جناب والا ! ہم نے جن دس فریضی کمشنز کا پوچھا ہے۔ ان کا نام اور ان کی کارروائی کے متعلق جواب میں کچھ نہیں بتایا جا رہا ہے۔

مسٹر جعفر خان مندوش (وزیر تعمیر) : ہم آپ کو بجا رہے ہیں۔ اس سے تو کذا شتر کارروائی ظاہر ہوتی ہے۔

ڈاکٹر عبدالعالک بلوڑج : جناب والا ! اس جواب سے معزز ساختیوں کی تسلی نہیں ہو رہی ہے اور یہاں پر یہ تسلیم کیا جا رہا ہے کہ الیکشن میں دھاندی بونی ہے اسکو دھوا ضخ ایڈمٹ کر لیں کہ یہ ہو گیا جسے۔

مسٹر ارجن داس بیگٹی۔

لیکن میں نے جو سوال پوچھا ہے ہے اس کا جواب سنہی ہے ہے سوال
گندم جواب چنا۔ میں وزیر اعلیٰ سے گزارش کر دیکھا کہ اب ہوں نے اپنی اس پریس کانفرنس میں
جو کچھ فرمایا تھا وہ آج خود ایوان میں خوش قسمتی سے تشریف رکھتے ہیں اگر وہ مہربانی فرمائے
اس کا جواب دیں یہ مہربانی کی تسلی کے لئے۔

جناب ڈیپی اسپیکر

متعلقہ وزیر ایوان میں بیٹھے ہیں۔ مداخلت

مسٹر جعفر فان مندوسیل (وزیر قیصل)

دے رہے ہیں (مدخلت)

مسٹر ارجن داس بیگٹی مندوخیل صاحب کھرے ہوئے ہیں میرے خلیل میں
وندویہ اعلیٰ صاحب کو جواب دینا پاہے تسلی کے لئے۔ (مدخلت) میر محمد عاصم کو

میر محمد عاصم کرد۔ وزیر اعلیٰ کو موقع دیا جائے تاکہ وہ کچھ کہیں۔ (مدخلت) (شور) (ایک
وقت میں کئی فبرز کھرے ہوئے)

جناب ڈیپی اسپیکر۔

اپ سب مت بولیں۔ ایک وقت میں ایک صاحب بات کرے۔

۲۴ اگست ۱۹۹۷ء میں ۱۶۲۱ ایمیدواروں نے حصہ لیا۔ جن میں ۲۸ ایمیدوار کا میاپ ہوتے تھے۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ مندرجہ کامیاب ایمیدواروں کے انٹروپو پہلے ۲۸ نومبر ۱۹۹۷ء اور پھر ۱۶ دسمبر ۱۹۹۷ء کو ہونے تھے جو غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دیتے۔ تھے (ج) کثیر تعداد میں پبلک کی طبقت سے چیزیں سروس کمیشن کے خلاف یہ قاعدگیوں کی شکایات کی بناء پر وزیر اعلیٰ صاحب نے عارضی طور پر انٹروپو کی تاریخ موزکرداری تھی۔ اب چونکہ پبلک سروس کمیشن کے چیزیں کی تقریبی عمل میں آجی ہے مالک انٹروپو کی تاریخ جلد ہی مقرر کردی جائے گی۔

جنابِ طلبی اپیکر: کوئی ضمیح سوال ہے تو دریافت کریں۔

مسٹر احمد جن داس بیکٹی یہ جناب والا (جزد راج) میں وزیر صاحب فرماتے ہیں کہ کثیر تعداد میں پبلک سروس کمیشن کے چیزیں کے خلاف شکایت کی وجہ سے وزیر اعلیٰ نے ڈوی ایس پی کے انٹروپو کی تاریخ موزکرداری تھی میں اپنے ضمیح سوال میں یہ پوچھنا پا ہتا ہوں کہ۔
۱۔ کیا وہ ان یہ قاعدگیوں کو پرداز کر سکتے ہیں۔

۲۔ جب طبیعی ایس پی کے امتحان ہو رہے تھے ہمارے پیچے قابیت کی بنیاد پر میرٹ میں آرہے تھے ان کے ساتھ یہ سب الفاظی ہوئی ہے۔ کیا وہ اس کا ازالہ کریں گے؟ اور ۲۸ نومبر کے بعد اس چیزیں نے کی اسامیوں کی ڈیکریشن دی تھی اگر چیزیں یہ قاعدگیاں برتدا ہا اس کے بعد چار ہیئتے تک وہ چیزیں رہا۔ اسی کے بعد میں گورنر ۱۶ اگست ۱۹۹۷ء کی اسامیوں کی تقریبی عمل میں آئی۔

مسٹر ارحمن داس بھگتی ۔ جناب قائد الیوان حبب !
ہے ہاتے اس نزدہ پیشہ مان کا پیشہ مان ہونا ۔

جناب ڈسپی اسپیکر ۔ اکلا سوال

نخبہ میر محمد عاصم کرد

کیا وزیر ملازم متبہاہ و نظم و نسق عمومی از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ
(الف) کیا یہ درست ہے کہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے ۱۹۹۰ء کے ایک انٹرویوں میں
کے طبق صوبہ میں ٹوی۔ ایس۔ پ کی گیارہ پوسٹوں کے تحریری امتحان منعقدہ ۲۲ اگست ۱۹۹۰ء میں ۶۲۱
امیدواروں نے حصہ لیا ہے میں ۲۸ امیدوار کا مایاب ہوئے تھے ؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کامیاب امیدواروں کے انٹرویو پر
نومبر ۱۹۹۰ء اور دسمبر ۱۹۹۰ء کو ہونے تھے لیکن یہ غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی
کہ دیتے گئے ؟

(ج) اگر جزء (الف) و (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو ان کی وجہ کیا ہے نیز اس صورت
حال میں اس امیدواروں کے کسی قسم کے نقصان کی ذمہ داری کس پر عائد ہوگی تفصیل دی جائے ۔

وزیر ملازم متبہاہ نظم و نسق عمومی ۔

(الف) یہ درست ہے کہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے نومبر ۱۹۹۰ء کے ایک
امتحان کے مطابق صوبہ میں ٹوی۔ ایس۔ پ کی گیارہ آ سامیوں کے تحریری امتحان منعقدہ

مسٹر ارجن داس بھگٹھ
ہم تو نوبے کے مقاد میں بات کر رہے ہیں۔ جناب والا! نہ ہم جو شیئر میں بات کر رہے ہیں

وقہیہ ملازمتہاں نظم و لستی عمومی

رکھا جائے تو میں جواب دیتا ہوں۔ اور سوال نمبر ۱۵۸ کا جواب اس کے ساتھ ہے۔
جناب والا! اہون سے جو چیزیں پبلک سروس کمیشن کے متعلق سوال کیا ہے۔ اس سے

میں چیزیں پبلک سروس کمیشن کو اطلاع دی گئی تھیں کہ ۲ پ خود عزت سے مستغفی ہو جائیں
تو بہتر ہے۔ اہون نے سچنے پر تین ماہ کا عرصہ لکایا۔ پھر میں کارروائی کرنا پڑی۔

مسٹر ارجن داس بھگٹھ
دے رہے ہیں۔

جناب ڈپٹی اپیلکر! ذریحہ اپنے ان کے مختصر جواب پڑھ کر اتنا اور مصروف جواب پڑھ

میر جان محمد جمالی ہے۔ جناب والا! میں نے مختصر جواب دیا۔

وہ اس سلسلے میں پیساوں کی تو جواب دے دیں گے۔

مسٹر ارجن داس بھگٹھ جناب والا! ہرگز نہیں۔ ہرگز نہیں۔ بخوبی اس سوال

کا جواب دیا جائے یہ میرا حق ہے۔

جناب ڈپٹی اسپلکر ہے - پ تقریر نہ کریں صرف ضمنی سوال کریں۔

مسٹر ارجمن داس بگٹی

جناب والا! میں تقریر نہیں کر رہا ہوں آپ تو ۱۹۸۵ء سے اب تک ہمارے ساتھی رہے ہیں۔ آپ نہایت مخلص شریف انسان ہیں جاری بات کُن تو لیں کہ وزیر صاحب فرماتے ہیں کہ ڈپٹی اسپلکر پی کے امتحان میں وہ بے قاعدگیاں برتائے تھے لیکن بعد میں ۲۶۔۱۴۔۱۸۔ کئی تقریریں سون نے کی ہیں کیا یہ چیزیں پبلک سردار میں کہیں کا اقدام صحیح ہے۔

جناب ڈپٹی اسپلکر ہے - آپ تقریر نہ کریں پسے سوال کا جواب تو وزیر صاحب کو دینے دیں۔

میر جاں محمد حکیمی (وزیر ملاذ مہماں نظم و سقی) جناب والا ان کو بولنے دیں وہ جوش میں آتے ہوئے ہیں۔ میں بعد میں جواب دے دوں گا۔

مسٹر ارجمن داس بگٹی - جناب والا! ہم جوش میں نہیں آتے ہیں ہم صوبے کے مقابلہ کی بات کر رہے ہیں

وزیر ملاذ مہماں نظم و سقی عمومی - جناب والا! وہ تو سہی سوبے کے مقابلہ کی بات کرتے۔ حق ہے ہیں۔

جواب ڈپٹی اسپلکمہ نہ عبد القبیر صاحب اپنا صنمی سوال پر جھیں۔

مسٹر عبد القہار خان

پی کے امتحان میں کی بے قاعدگیوں ہوتی ہیں تاں یاد سے یہ معزز ممبر صاحب سے پوچھا تھا کہ ڈی ایس بھی کچھ نہیں ہیں۔

وزیر ملازمتہار و نظم و نسق عمومی

کے باہر میں پوچھتے ہیں تو وہ میرے چیزیں آئیں میں ان کو بتاؤں گا۔

جواب ڈپٹی اسپلکمہ نہ عبد القہار خان

آپ جائیں آپ کو چیزیں وزیر صاحب بتا دیں گے۔

مسٹر ارجن داس بھگٹی

آدمی پر کچھ اچھا لایا ہے کوہ بے قاعدگیاں کر رہے تھے اس کا شادست کث جواب دیا جائے۔

وزیر ملازمتہار و نظم و نسق عمومی

نے کہا ہے قاعدگیوں کے مرتبہ بورسے تھے اب وہ بختے ہیں کہ کچھ اچھا لایا ہے بہترے کو وہ میرے پاس چیزیں آجائیں میں جواب دے دوں گا۔ خود ممبر صاحب حقائق جانتے ہیں اب بھی سے پوچھ رہے ہیں۔

جناب طپی اسپیکر جمالی صاحب اس ضمنی کا ان کو جواب دیں ۔

وزیر ملا زمہرا نظم و نسق عمومی جناب والا اس سے پہلے انہوں نے پوچھا تھا کہ چیزیں پبلک سروس کمیشن کے خلاف پروفت دین ۔ اس الیوان میں ہمارے منتخب نمائندے یہ ہمارے لئے سب سے نمایاں متمام رکھتے ہیں انہوں نے ہم سے آگے مطالیہ کیا کہ چیزیں پبلک سروس کمیشن کو ٹھاٹا جائے یہ ان کی شکایت تھی ۔ اس سے بڑا کیا پروف بوسر کاری ابلکاروں نے ان سے الطبر کیا اور کہا کہ آپ خود حضور جی ان استغفاری ذمے جائیں تو بہتر ہے اس میں سب کی جملائی ہے ہم اس سے میں اخلاقیات کے تقاضے پورے کر رہے تھے ۔

مسٹر ارجمند اس بھگٹھ جناب والا وزیر صاحب سوال کا جواب نہیں دے رہے اور ادھر ادھر کی باتیں کر رہے ہیں ۔

جناب طپی اسپیکر آپ ان کو مختصر جواب دیں تاکہ ان کی تسلی ہو جائے ۔

وزیر ملا زمہرا نظم و نسق عمومی جناب والا بانخصریہ ہے کہ جو نمائندے منتخب ہو کر آئے ہیں ان کے کہنے پر یہ ساری کارروائی کی گئی ہے ۔ ان کے کہنے پر ان سے کہا گیا کہ آپ استغفاری دے جائیں ہماری طرف سے یہ کبھی نہیں ہوا تھا کہ رہنمایا سرکاری ملازم کو یا کسی مختلف کو الینکشن کے آدمی کو ان کی کوائی لینکشن کے مطابق نہ رکھا گیا ہے ۔ اخلاقی طور پر ہم چیزیں پبلک سروس کمیشن کو کہہ رہے تھے کہ آپ استغفاری دے جائیں ۔

— جناب والا ! معذز و ذیر چہب عقالئ کو سامنے لا ہیں ۔ ان کو دکٹر ماہیز کیا گیا ہے ۔ اس عرصے میں پھر ان کی معرفت تین سو آسامیاں مشتہری کی گئیں اگر وہ بے قاعدہ تھے تو ان کو بعد میں تین چار ماہ تک رکھا کیوں گی تھا کیا کوئی ملک بلوچستان چکتھی

مسٹر عبدالقہار خان جناب والا بہت سے سوالات رہتے ہیں وقت صاف ہو رہا ہے ۔

مسٹر عبدالقہار خان (پاہنچ آف آرڈر)

جناب والا اس سے پہلے ۸۰ ہمارا سوال تھا ۔ اس میں وزیر یوسوف نے حارثی تسلی کے لئے جواب صحیح دیا تھا ۔ اس میں ہمارا سوال تھا کہ چیزیں مسٹر گولہ صاحب جو اب نہیں ہیں اپنی قواعد و ضوابط کے مطابق چیزیں میں ہونا چاہیے تھا ۔ مالانکہ جب وہ چیزیں میں بتائے گئے تھے انہیں کسی قواعد و ضوابط کے تحت نہیں بنایا تھا نہ اس کی کوئی تعلیم نہ کوئی اسے اعلیٰ تجربہ خود ٹھانہ مندا کر کھسپہ سننا اور نہیں ۔ سانچہ اور مٹا گا کہ اسکا چیزیں میں سالانہ

جناب ڈپٹی اسپریکر

آپ اور وزیر صاحب بھیں۔ اب وقفہ سوالات ختم ہو چکا ہے۔
ہمارے ایک دو سوالات مدد کئے ہیں۔ اگر اس پر الیوان اجازت دینے کے لئے اس پر کہ
ایک سوال رہ گیا ہے۔

سردار چاکرخان ڈومنی ۔ جناب والا! ایک ہی سوال نمبر ۶۰ رہ گیا ہے۔
اہون نے سرکاری جاری کیا گی مجھے تسلی ہے۔

وزیر اس رائیڈ، جی اے ڈمی ۔ جناب والا! معزز رکن کا شکریہ

جناب ڈپٹی اسپریکر! اب ۱ گلا سوال نمبر ۱۶ سردار چاکرخان ڈومنی کا ہے۔

نیا۔ ۱۶۔ سردار چاکرخان ڈومنی۔

کیا وزیر ملازم مبتدا و نظم و نسق عمومی از راہ کرم مطلع فرمائیں گے۔
یہ درست ہے کہ موبائل حکمہ جات کو جو ڈاک بذریعہ رجسٹری وال پسی اریڈ
بمحرومی جاتی ہے تو یہ مستحقہ رسیدگی کی رسید پر نہ تو اپنی مہر منثبت کرتا ہے۔ اور نہ ہی
دصول کنندگان کا نام عہدہ من دستخط درج ہوتا ہے صرف اشیاع ہوتا ہے۔

جس سے یہ واضح نہیں ہوتا کہ وصول کنندہ مقام و عہدہ کی ہے نہ ہی یہ معلوم ہوتا ہے کہ لیٹر کبینی کنسنار سچ کو بینپنا۔ اندر بن بارہ وفاہت کی جائے کہ حکومت بلوچستان اس سلسلے میں کوئی تلقینی اور مخصوص اقدام کر سمجھ جس سے اطمینان ہو سکے کہ واقعی لیٹر مکبرہ کو وصول ہوا یا نہیں؟

وزیر ملازمتہا نظم و سق عمومی اس بارہ میں وفاہت کی جاتی ہے

کہ صوبائی حکومت کے تمام مکبرہ جات کو باہر سے جو سمجھی گئی تو اک نذرالعید رحیم بری والی پسی رسید کے ساتھ آتی ہے اسکو متعلقہ مکموں کے ٹوائری کلرکس رسید پر باقاعدہ دستخط کر کے اور ہر

دھرت کی درخواستیں

جناب طویلی اسپیکر ڈقفہ سوالات ختم ہونے کے بعد سیکرٹری صاحب خخت کی درخواستیں پڑھیں گے۔

مسٹر الہی بخش یخنگر بسم اللہ الرحمن الرحيم
سیکرٹری اسپل

یہ کچھ معتبر زاد اکین اسپل کی طرف سے چھپی کی درخواستیں موجود ہوئی ہیں اس میں یہ عیدالکریم نوشیروانی نے اپنی چھپی کی درخواست میں لکھا ہے کہ انہیں کسی ضروری کام کے سلسلے میں آج وہ اسپل کے سیشن میں نہیں آ سکتے۔ لہذا آج کے دن کی چھپی دی جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟
(رخصت منظور کی لئی)

سیکرٹری اسمبلی : دوسری درخواست مذکور حکم اللہ غانج نے دی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ وہ کسی ذاتی کام کے سلسلہ میں پیش کی جائے ہے صیں لہذا آج کے اجلاس میں وہ شرکت نہیں کر سکتے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟
(رخصت منظور کی لئی)

سیکرٹری اسمبلی : یہ درخواست سردار فتح علی عمران نے دی ہے حاجی علی محمد میں شرکت نہیں کر سکتے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :

سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے؟
(رخصت منظور کی لئی)

سیکرٹری اسمبلی : یہ درخواست ارجمند اس بھی نے دی ہے نواب محمد اکبر غانجی
کے بہادر کہ ہزاری مصروفیات کی بنا پر وہ آج کے اجلاس میں شرکت نہیں
کر سکتے۔ لہذا آج کے دن کی رخصت منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی لئی)

جناب طپی اپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جاتے؟
(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی : یہ درخواست حاجی محمد شاہ مردان زئی صاحب نے دی ہے
کہ وہ کسی ضروری کام کے سلسلے میں ثوب جاری ہے ہیں۔ اس لئے آج کے اجلas
میں شرکت نہیں کر سکتے لہذا آج کی حصہ کی درخواست منظور کی جاتے۔

جناب طپی اپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا حصہ کی درخواست منظور کی جاتے؟
(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی : یہ درخواست محمد صالح سعوتانی کی طرف سے ہے یہ یہ
اپنے کسی ضروری کام کے سلسلے میں کراچی جاری ہے ہیں لہذا آج کے دن کی حصہ دی
جاتے۔

جناب طپی اپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا حصہ منظور کی جاتے؟
(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی : یہ درخواست ہے حاجی نور محمد صراف کی طرف سے ہے
نے لکھا ہے کہ ان کے ہم زلف کا آج سوچم ہے لہذا آج اسمبلی میں نہیں آ سکتے۔

جناب طپی اپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جاتے؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر کہ ۔۔ تحریک اتحاد ارجمند اس بھی طرف سے تحریک اتحاد
ہے۔ موجودت اپنی تحریک اتحاد ایوان میں پیش کریں

مسٹر ارجمند اس بھی ۔۔ جناب اسپیکر آپ کی اجازت سے یہاں تحریک اتحاد

یوں ہے کہ میں بلوچستان صوبائی اسمبلی کے ادارائیں مشاہرات و مواجهات کے اضافہ کیلئے موجودہ حکومت نے اب تک کوئی قدم نہیں اٹھایا جب کہ اس صفت میں گذشتہ اسمبلی کے دولان ایک بلکہ ذریعہ مجوزہ اضافہ کی تاریخ ۔۔ تھم جولائی ۱۹۹۱ء تحریک کی کمی میں جب کہ دوسرے موبولہ کے ادارائیں کو یہ مراحت سالیقہ اسمبلی کے دوران دیتے گئے تھے ۱۰ درموجودہ اسمبلی میں نصف سے زائد ادارائیں کا تقاضہ سالیقہ اسمبلی سے ہے۔ لہذا مجوزہ اضافے مراحت اُن کو سالیقہ تاریخیں سے دیتے گائیں۔ لہذا اس عدم دلیل سے ادارائیں اسمبلی کا اتحاد مجموع ہوا ہے۔ لہذا اسمبلی کی کارروائی کو روک کر اس مسئلہ پر بحث کی جائے۔ جناب اسپیکر! یہے اس تحریک پر مزید بولنے کی اجازت پاہئے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر ۔۔ تحریک مسٹر محمد عالم کرد کی طرف سے بھی ہے۔

مسٹر ارجمند اس بھی ۔۔ جناب والابا! یقیناً وہ بھی ہیں وہ بھی پڑھیں گے۔ اگر اس اجازت دیں مزید بولنے کے لئے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر بسم اللہ الرحمن الرحيم تحریک اتحاد جو پیش کی گئی ہے کہ میں بلوچستان صوبائی اسمبلی کے ادارائیں مشاہرات و مواجهات کے اضافہ کے لئے موجودہ حکومت

نے اپنے کو قدم نہیں اٹھایا جب کہ اس ضمن میں گذشتہ اسمبلی کے دوران ایک بل کے ذریعہ مجوزہ اضافہ کی تاریخ یکم جولائی ۱۹۸۹ء تحریز کی گئی تھی۔ جب کہ دوسرے صوبوں کے اراکین کو پر مراجعات سابقہ اسمبلی کے دوران دینتے گئے تھے، اور موجودہ اسمبلی میں نصف سے زائد اراکین کا تعلق سابقہ اسمبلی سے ہے لہذا مجوزہ اضافہ مراجعات ان کو سالیقہ ناتیخوں سے بیٹھے جائیں۔ لہذا اس عدم پلپی سے اراکین اسمبلی کا استحقاق پیروں ہوا ہے۔ اسمبلی کی کارروائی روک کر اس مسئلہ پر بحث کی جاتے اگر مرک اس پر ضریبہ بولنا چاہتے ہیں۔

جناب اسپیکر یہ کیا محکم اس پر ضریبہ بولنا چاہتے ہیں؟

مسٹر احمد راسنگٹن ہے جناب اسپیکر شکر یہ یہ میونچستان گرفٹ پبلیشڈ بائی اتحادی

Further to amend Balochistan

Assembly Members Salaries and Allowances Act, 1975

It shall come into force

اس میں جناب پیرا دو میں لکھتے ہیں کہ

جناب اسپیکر آپ کو تجویی علم ہو گا۔ کہ اراکین اسمبلی کو یہ اضافی مراجعات یکم جولائی ۱۹۸۹ء سے دیتے جانے کے متعلق سابقہ حکومت نے مسودہ قانون ایوان میں پیش کیا تھا۔ یقیناً آپ بھی اس ایوان کے مختار ممبر تھے اور وہ بن مجلس قائد کے سپرد کیا گیا تھا۔ بد قسمتی سے سابقہ اسمبلی برخاست ہو گئی تھی اور اراکین اسمبلی ان

مراحت سے فرود رہ گئے۔ جناب اپنیکر! آج کے ایجاد کے میں اداکین اسمبلی سے متعلق مسودہ قانون پیش ہو رہا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ بن بھی مجلس قارئہ کے پسروں ہو جائے گا۔ جب کہ اس میں میں نفاذ کی تاریخ یہم جولائی ۱۹۸۹ء دی گئی ہے۔ اس طرح جو اضافی مراحت اداکین اسمبلی کو تین سال بعد دیئے جادہ ہے میں جب تک دوسرے صوبوں میں یہ مراحت برداشت دیئے جائیں گے ہیں۔ یہ صراحتاً اضافی ہوئی۔ معزز الیوان کے اداکین کا استحقاق بھی مسلسل مجرور ہو رہا ہے۔ جناب اپنیکر موجودہ حکومت کو برسرا قدر آئے ہوئے تین چار ماہ ہو چکے ہیں، اگر حکومت چاہی تو مراحت بذریعہ آمدی نہیں یا ذمہ نہیں روزاول سے دے دیتی لیکن ایسا نہیں کیا گی۔ میں یہ بات واضح کروں گا کہ اس معزز الیوان کے اندر ہمارے کافی معزز ممبران سابقہ اسمبلی سے بھی متعلق ہیں۔ مجھے امید ہے کہ اس اجتماعی بنیاد کی اس تحریک کا استحقاق کی آپ سب حاصل کریں گے ہمارے قائد الیوان میں یقین سے کہتا ہوں کہ وہ ایک سخت دل رکھتے ہیں فراخ نظر اور فراخ دل ہیں۔

جناب ڈیمی اپنیکر!

میرے خیال میں اب آپ جناب عاصم کو صاحب کو...
جناب اگر یہیں بولتے دیتے ہیں تو ہم بیٹھ جاتے ہیں۔ جناب اپنیکر جیسا کہ میں تے

لکھا اس تاریخ سے اپنی منتظری دی جائے شکریہ۔

جناب ڈیمی اپنیکر! عاصم کو صاحب کیا آپ پھر ہون چاہتے ہیں؟

مسٹر محمد عالم کرم جناب معزز رکن جناب ارجمند اس صاحب نے اس سلسلہ میں جو کہا اُسکی
حرایت کرتا ہوں۔ اور میں بھی یہی کہتا چاہتا تھا۔

جناب دُبّی اسپیکرِ الگوئی اور میر اس سلسلہ میں یونہ چاہیے تو بولیں

مسٹر عبدالحید خان اچکزئی جناب اسپیکر! میں اس تحریک اتحاق کی ایک بات کی وضاحت
بہت ضروری سمجھتا ہوں۔ جیسا کہ ارجمند اس صاحب نے فرمایا کہ پرانے اراکین اسلامی، حالانکہ مجھے بھی
اس سے فائدہ پہنچتا ہے۔ جناب مگر یہ ہم پرانے ایم پی اسیز کی بات کر رہے ہیں یا نہ ہی۔ (مدخلت)

مسٹر ارجمند اس بھگٹی جناب اسپیکر اسرور صاحب بعد میں بارگل آپ ایک گھنٹہ بولیں۔ خان
عبدالحید خان صاحب کافر مانا جاتا ہے۔ میں یعنی کہا تھا کہ اس کا نقاذ سالیقہ تاریخ میں منتظر کیا
جاتے۔ میں نے اس حوالے سے تو کہا تھا کہ وزیر اعلیٰ صاحب مasher اللہ ہمارے تحریر قاکدالیان میں
وہ فرانخ نظر اور فراغ دل ہیں۔ باقی مولوں میں جب یہ چیز implement ہوئی ہے
تو اس صوبے میں کیوں نہیں ہو رہی ہے؟ جب سابق اسیلی نے متفق طور پر اس قرارداد کو منتظر
کیا تھا۔..... (مدخلت)

ارجمند اس بھگٹی جناب اسپیکر! مجھے بولتے کا موقع دیں۔..... (مدخلت)

جناب دُبّی اسپیکر! جناب ارجمند اس صاحب آپ کو جناب میں رہا ہے۔ اس کے بعد بھی
آپ بول سکتے ہیں۔

مسٹر ارجمن دا میلگٹی۔ جناب اسپیکر! میں یہ فرض کر رہا تھا کہ جناب سابقہ تاریخ سے
تمام ممبران ایمبلی کا..... خان سرور صاحب میں چار چھوٹے ممبران کی بات نہیں کر رہا ہوں۔ میں
تو لشکریوں آپ اور ہمارے تمام معززے اداکین بھی ہیں۔ جناب باقی صولوں میں تو چیز ہو گئی ہی ہے
یہ ہملا۔ اسحقان نبتا ہے۔ یہ ہمارا حق نبتا ہے اور جناب پھر ایک اسمبلی کا ممبر جب وہ منتخب
ہو کر آتا ہے تو اُسکے جو پروپریتی ہیں۔ وہ اسکو دیتے چاہئے۔ جناب اسپیکر! فرض کریں کہ آج کی
اسمبلی ہے وہ بالفرض (جدا خلت)

جناب ڈپٹی اسپیکر! آپ ایک ہی بات کو دس مرتبہ دھراتے ہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور۔ جناب اسپیکر! جہاں تک اسمبلی کے ممبران کے تنخوا ہوں کی بات
ہے۔ اس سلسلے میں یہ عرض ہے کہ پہلی اسمبلی نے ٹوڑیہ سال کے بعد اسٹینڈنگ کمیٹیاں بنائی تھیں۔ جب
ٹوڑیہ سال کے بعد اسٹینڈنگ کمیٹیاں نہیں تو اُسکے بعد اسیمبلی کے ممبران کے مواجبات کا بیل اسٹینڈنگ کمیٹی
کے سپرد کیا گیا تھا۔ اس کمیٹی نے بھی جب سفارش کی تو دوبارہ اس وقت کے وزیر اعلیٰ صاحب نے
دوبارہ کہا کہ چونکہ اسٹینڈنگ کمیٹی نے مہر تر زیادہ تنخوا ہیں نکس کی ہیں لہذا اس پر دوبارہ غور کیا
جائے۔ جب اسپر دوبارہ غور ہوا۔ جب سفارشات ہوئیں تو اس وقت ایمبلیاں ٹوٹ گئیں۔ اب چونکہ
نئی صورت حال اس طرح سے ہے چونکہ آج ہی اس اسمبلی میں حکومت کی طرف سے یہ بیل پیش کیا
جاتا ہے لہذا جب بیل پیش ہو گا۔ تو اس وقت آپ کو اختیار ہے کہ اس بیل کو آج بھی پاس کریں
یا پھر اسے آپ اسٹینڈنگ کمیٹی کے سپرد کریں۔ یہ اس وقت کی بات ہو گی۔ جہاں تک اس تحریک اسحقان
کا تعلق ہے تو یہ فوری اہمیت کا مسئلہ نہیں ہے اگر یہ فوری اہمیت کا مسئلہ ہو تو اسے تین تاریخ کو ہی
اسے پیش کریتے یعنی آج بارہ تاریخ ہے۔ اس دوران چار پانچ سیشن ہو چکے ہیں۔ آج میر

صاحب کو یہ خیال آیا۔ جہاں تک اسکی admissibility کا متعلق ہے لہذا پ اُسے آوث آف آرڈر فرار دے دیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر! انہوں نے اپنے خیالات کا انٹہار کیا ہے۔

مسئر ارجمند اس بھگتی۔ جناب اسپیکر! آپ مجھے دو منٹ بولنے کا موقعہ دیں۔ جناب ستریک اسحقان میں نے پیش کی ہے میں خان سرور خان صاحب کی مبارک خدمت میں برگزارش کردیا تھا کہ جناب ہمارے قائد ایوان صاحب نے اس چیز کی تسلی اپنی پرنسپس کانفرنس میں دی تھی کہ ممبران اسیلی کا پرو ٹیج سیکریٹری صاحبان کے برابر میں کر دوں گا۔ بنیاد و جناب ایک اسیلی جب ایک قرارداد پاس کرتی ہے فرض کیجئے کہ اسیلی ایک قرارداد مود move کرتی ہے اور وہ پاس بروجات ہے تو جیب یہ اسیلی اپنی معیاد مقررہ پوری کرنے کے بعد دوسرا اسیلی اسے پر... مدد اخذت)

میر جان محمد جمالی

وزیر ملاز متبہ و تنظیم و سوت عمومی
جناب میں پوامنٹ آف آرڈر پر کھڑا ہوں۔ جناب اسپیکر! اس وقت کی اسیلی میں ارجمند اس صاحب کے ساتھ ہم بھی غلطی سے تھے یعنی کہہ سکتے ہیں۔ (مدد اخذت)

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ ارجمند اس صاحب کو بولنے دیں۔ (مدد اخذت)

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ یہ سوال وجواب نہیں ہے۔ اس پر ہر ایک اپنی رائے دیکھئے۔

وزیر ملار مہماں نظم و سق عجمی - جناب میں پوامئش آف ارڈر پر کلیر فلکشن کردہ ہوں اس وقت کی اسیلی نے اسیل کو اسٹینڈنگ بھیٹی کے حوالہ کیا تھا۔ یہ متفقہ طور پر پاس ہوا تھا۔ اسٹینڈنگ بھیٹی کے پاس یہ بل ترا میم کے لئے گیا تھا۔ میں نے خود ترا میم پیش کی تھی۔

جناب ڈپٹی اسپیکر - جی ہمالوں مری صاحب اب آپ بولیں۔

میر ہمالوں خان مری - جناب اسپیکر! جہانگیر متفقہ وزیر حب نے کہا کہ غلطی سے ہے یا یہ لفظ پاریانی روایات کے مطابق ہیں یا نہیں ہیں؟ ویسے سایہ حوالہ سے دیکھنے میں یہ آیا ہے کہ حب سے یہ لفظ بنہے ہم نے بھی لوگوں کو دیکھا ہے کہ ووگ بہت کم ہوتے ہیں جو ایک جگہ سپر اسٹینڈ کرتے ہیں۔ بھی وہاں پر..... لیکن غلطی سے۔ آیا میں آپ سے یہ گزارش کروں گا کہ یہ پاریانی ظریقہ چاہتا ہوں۔ آپ اسکی کلیر فلکشن clarification دیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر - کون میر بولنا چاہیتے ہیں؟

میر ہمالوں خان مری - جناب اسپیکر یعنی آپ اسکو کہتے نہیں کر رہے ہیں میں کیا سمجھوں؟

مسٹر اسپیکر - اگر کوئی اور بولے؟

میر ہمالوں خان مری - اور کوئی بولے گا۔ بھی تک میں بول رہا ہوں۔ اسکو آپ
کس طرح Clear کریں گے؟

مسٹر اسپیکر۔ جناب آپ اپنی بات پوری کر دیں۔

میر ہمالوں خان مری۔ جناب میں آپ سے کلینیکشن مانگتا ہوں۔

مسٹر اسپیکر۔ جب سارے میران سے راستے لیں گئے۔ اس کے بعد

میر ہمالوں خان مری۔ اچا جناب آپ یہاں بھیں پہلے طریقی پنجوں سے راستے لیں گے جو وہ کہیں گے آپ اسی طرح کریں گے میکہ آپ اپنی رومنگ دیں۔

مسٹر اسپیکر۔ میرے خال میں یہاں سب برابر ہوں گے۔

میر ہمالوں خان مری۔ جناب اسپیکر سب تو برا بر ہیں۔ میں آپ کی کلینیکشن چاہتا ہوں اس نقطے پر۔

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ انشاء اللہنا الصافی تہیں ہو گی۔

میر ہمالوں خان مری۔ جناب ہم یہی سمجھتے کہ یلو چنان کی بدھی ہے۔ اس حالت سے اور کیا بات ہو سکتی ہے۔

مسٹر اسپیکر۔ اگر کوئی اور میر صاحب بولنا چاہے۔

مسٹر ارجن داس بھٹی - جاپ اپنیکر اس بات کی واقع ہے کہ اس ایوان میں کسی relevant مستند کو قبول نہیں کیا گیا۔ میں اپنی ذات کے لئے نہیں بول رہا تھا۔ نہ اپوزیشن کے لئے بلکہ ساری ایسی میران کے لئے اور یہ commitment ہمارے قائد ایوان صاحب کی تھی یقیناً میں اس چیز کو تسلیم کرتا ہوں کہ آپ اسے accept کریں گے

وزیر قانون و پارلیمنٹ امود میں معزز ذرکن کی اطلاع کے لئے عرض کرتا ہوں۔ کہ ابھی اسی سیوفی میں میں پیش ہو رہا ہے۔ ایسی کے اداکن کے privillage اپنیکر صاحب کو اختیار حاصل ہے کہ وہ میں پاس کریں یا اشنڈرگ بھٹی کے پرد کریں یعنی دہانی نہیں اس لئے..... ہم نے میں پیش کیا اور پاس بھی ہو جائے گا اور آپ کی تختخاہ پڑھو جائے گی۔

مسٹر ارجن داس بھٹی - میں اپنی تختخاہ کی بات نہیں کرتا ہوں بات دراصل یہ ہوتی ہے کہ جن کو تختخاہ پڑھانے کی ضرورت ہے وہ یہ بات کریں ہم privillage کی بات کر رہے ہیں میرے خال میں اس وقت جاپ آپ پونا لا کھرو پے ماہوار تخلیہ میں ہے ہیں مداخلت

وزیر ملک احمد ہمارے وظفہ و سبقت عمومی - جاپ اپنیکر privillage پر آپ روٹنگ دیں۔

جاپ طبی اپنیکر! اس میں یہ ہے کہ جب کسی قانون کے تحت کوئی بھیز معزز میران کو حاصل ہو رہا ہے اور وہ ہیں دی جاتی تو پھر اتحادی میڑوچ ہوتا ہے لیکن اب جب کہ قانون بنگی ہیں تو کیسے اتحادی میڑا ہے؟ چھلی ایسی میں یہ میں زیر خور تھا۔ اور وہ ایسی توڑدی تھی تا میں

آج پھر مشاہرات کے باوجود مسودہ قانون پیش ہو رہا ہے اور یہ مختلف مراحل سے گزر کر مسودہ قانون بننے لگا: تو آپ کو کچھ مزید مراجعات حاصل ہو جائیں گی۔ لہذا آپ کا کوئی اتحاق مجبوج نہیں بواہذا میں اس تحریک کو علاط مبالغہ قرار دیتا ہوں۔

سرکاری کارروائی برائے قانون سازی

بلوچستان ارکین اسمبلی کے مشاہرات ہو اجھات کا
ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۱ء (مسودہ قانون نمبر ۱)

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ ذریعہ مسودہ قانون نمبر کی بابت تحریک پیش کریں۔

میر جان محمد خاں جمالی
وزیر ملازمت، انتظام و سستی عمومی جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں

the Balochistan Assembly

(Salaries and allowance) (Amendment)

bill 1991 (Bill No 1 of 1991)

الیوان میں پیش کرتا ہوں

جناب ڈپٹی سپیکر۔ مسودہ قانون پیش ہوا۔

مسٹر عبدالحید خان اچھری - انگریزی میں آپ اس لئے پڑھیں ہے کہ گلدری میں لوگ بیٹھے ہیں اور اکثر لوگ اس کو سمجھتے نہیں کیونکہ اس میں ہمارے اپنے مفاد کی بات ہے میں بھی گلدری کا انگریزی میں اُسے پڑھیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر! جان محمد جالی صاحب آپ تشریف رکھیں مسودہ قانون پیش ہو گیا ہے۔

وزیر ملا زمہرا نظم و سقیعومی - بہتر نہ رہا

جناب اسپیکر! یو چیناں ارکین اسمبلی کے دشائیں و مواجهات ناظمی مسودہ قانون ۱۹۹۱ مسودہ قانون بہتر پیش ہوا۔
اس مسودہ قانون پر متعلقہ مجلس تشکیل پانے پر عذر کرے گی اور ایوان میں اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔

جناب ڈپٹی اسپیکر! اب چونکہ اور کوئی کارروائی نہیں (مدعاخت)

وزیر قانون و پارلیامنی امور! جناب اسپیکر آپ کی توسط سے معزز ایوان کے ارکین کے نوٹس میں یہ بات لانا چاہتا ہوں کہ اگر یہ مل بجھے اسٹینٹریکٹ کو پیش کرنے کے اسکو اسمبلی کے قواعد و ضوابط کے مطابق قانونہ بہرہ ۸۷ کے تحت اسکو مستثنی قرار دے دیں اور سہیاں پر بحث کرے اسکو منظور کیا جائے تو زیادہ بہتر ہو گا۔

ڈاکٹر عبد الملک یلوچ

لیونگریہ اسٹینڈنگ بھیٹ کے پاس رکھا ہوا ہے اگر دوبارہ یعنی دیں مجھے تو اس میں تائیز ہوئی کوئی ناتدہ نہیں اس لئے اس پرالیان میں بحث ہوئی چاہیئے۔

مسٹر عبد الجبیر خان اچکرنی۔ اس کو اسٹینڈنگ بھیٹ میں بھجنے کا فیصلہ کس نے کیا اس پر ابھی بحث ہوئی تھی یہ تو میران کا حق ہے اسے اسٹینڈنگ بھیٹ میں بھیجیں یا یہی منتظر کروں۔ پچھلے زمیات پیش کیں جس طرح سرورخان کا کوئی تجویز دیا ہے کہ اس پر بحث کی جائے اور ادھر ہی اس کے متعلق فیصلہ کیا جائے تو بہتر ہو گا۔

سردار شنا م اللہ خان ذہبی

وزیر پلیسیات۔ جاب اسپیکر اگر رولہ میں ہے تو اس پر بحث کی جائے اور اگر رولہ میں نہیں تو اسکو اسی طرح منتظر کیا جائے۔

جناب ڈبٹی اسپیکر۔ جب تمام بھراں کی یہی رائے ہیں تو منتظر ہے۔

قائد الیان۔ میں گزارش کر رہا تھا کہ ۱۹۸۹ کی بھی منتظر کر رہے ہیں یا یا ابھی سے منتظر کریں گے جو

وزیر قانون و پارلیمنٹی امور۔ جاب اسپیکر یہ باقاعدہ مسودہ قانون کے تحت اس الیان میں پیش ہو گا جس طرح میں نے پہلے عرض کیا ہے کہا پ اسی کے قائدہ بنزرا۔

کے تحت کی مقتضیات سے مستثنی قرار دیتے پھر اس پر بحث ہو سکتی ہے اور یہ پاس ہو سکتا ہے جناب آپ اجازت نہیں دیں گے تو یہ اسنیدنگ کمیٹی کے پاس جائے گا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ اس کے بارے میں فوٹس چاہیے۔ وزیر متعلقہ فوٹس نہیں دیتا۔

ٹاؤن گلری عبدالحکم ملتوح۔ جناب اسپیکر صاحب! میرے خیال میں قواعد و ضوابط کو اگر دیکھیں تو اب تک ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اسکو پاس ہونا چاہیئے ہم اسیں ترمیم تحریز کر لیجئے اور اس پر آپ غور کر لیجئے۔

مسٹر سعید الرحمنی۔ جناب اسپیکر میں سمجھتا ہوں کہ متعلقہ وزیر با مذکور طور پر اسی تحریک پیش کریں آپ وہ تحریک منظور کریں تو یہ بھی اسنیدنگ کمیٹی کے پاس نہیں جائے گا۔ اگر آج اس کے لئے وزیر صاحب تیار نہیں ہیں تو ایوان کی منظوری سے یہ بل اسنیدنگ کمیٹی کے پاس نہیں جائے گا۔ میرے خیال میں ہم آئندہ اجلاس میں اسپر کارروائی کر سکتے ہیں۔ اس پر بحث کر سکتے ہیں۔ عساں میں نے کہا پہلے وہ ایوان کے سامنے تحریک پیش کریں ایوان اسکی اجازت دے تو ہم اس پر بحث کر سکتے ہیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ اسیں تو آپ کی بہتری ہے۔ اگر آپ چاہیے تو آپ کو جو مراتبات دیکھیں وہ آپ کو پرانی تاریخ سے دی جاسکتی ہیں۔ بات صرف ضابطہ کی ہے تاکہ ایوان میں فیصلے کے مطابق کارروائی عمل میں لانی جائے

وزیر قانون و پارلیامنٹ امور۔ جناب اسپیکر آپ میراں اسیلی کے سامنے سوال رکھیں کہ اس مسودہ قانون کو اسیلی کے قواعد و الضباط کا رکھے قاعدہ نمبر ۷۴ کی مقتضیات سے مستثنی قرار

دیا جائے تاکہ اسکے سیشی میں یہ دوبارہ پیش ہو سکے۔

میر یاز خم جان کھیر ان

- پہلے وزیر صاحب سخیک تو پیش کریں بلکہ اس پر بحث کا فیصلہ ہو گا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر - میرے خیال میں متعلق وزیر سخیک پیش کریں۔

مدرس عید احمد باشی

نمبر ۸۲، کی پابندی سے مستثنی قرار دیا جائے اس کے بعد سخیک پیش کریں اب جب کہ ذمہ ہی ہنس دیا گیا لہذا اس کو اگلے اجلاس کے لئے رکھا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر - متعلق وزیر بیٹھے ہوئے ہیں وہ اسکے بعد ترمیم لانا چاہتے ہیں۔

وزیر قالوں و پارلیامنی امور - جب اسیلی میں کوئی ترمیم پیش کی جاتی ہے تو اس کے لئے تین دن دیئے جاتے ہیں۔ تاکہ مہر ان عور کر سکیں۔ میرے خیال میں اس بل کو پھر تین دن بعد الیوان میں پیش کرنے کی ضرورت ہے۔

ڈاکٹر عبدالمالک ملوث

میرے خیال میں اگلے تین آپ کے شیلوں کے مطابق جو آپ نے اناوہ کیا ہے۔ یہ ہمیں آ سکتا۔ یا تو آپ اسے کل کے لئے رکھ لیں کیونکہ سولہ ماہ بیخ تو اپوزیشن کا دن ہو گا اس لئے آپ بل ہمیں لا سکتے ہیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر

سب میران کی بھی رائے ہے کہ اس بن کو کل دوبارہ پیش کریں۔
وزیر فالون ویار لمحائی امور۔ جناب اسپیکر۔ چونکہ اسمل میں بل پیش ہو چکا ہے اس
 کے لئے تین دن کا کلیئر فاؤنڈ کارہے اسکے بعد اسمل کے قاعد و موالیا کے سخت میران اس پر غور و
 خوف کر سکتے ہیں۔ اس طرح آپ بے شک سولہ نادیخ دکھلیں۔ یاستہ کے سیشن میں رکھ لیں
 میرے خیال میں پیغمبری صاحب کو چاہیے تھا کہ وہ اسپیکر کو آپ کو تھوڑا بہت گاید کرتے اور بتاتے۔

مسٹر سعید احمد ہانمی

جو کچھ رکھا تھا اسکے مقابلے تو اس میں کوئی اور سخیک موجود نہیں ہے میں نہیں بھت کر پڑا وہی کہ
 کس بات پر ہو رہی ہے؟

جناب ڈپٹی اسپیکر

یہ تو آپ کے اصرار پر۔ آپ جلدی کرتے ہیں

مسٹر ارجمند اس بھگتی

ساتھی ہاشمی صاحب کو عامل ہے میرے خیال میں ہاشمی صاحب کو لا اینڈ پارلیمنٹری افیئرز کی جتنی مہارت ہمارے
 کا وزیر رکھ لیں ہم قائد ایوان سے یہ دیکھ دیت کرتے ہیں کہ یہ عہدہ آپ کے پرد کی جائے۔

مسٹر ارجمند اس بھگتی

میں شکر گزار ہوں کہ قائد ایوان کو منت سنجھ برسے عزیز ہیں وہ ان
 کو دل سے ہاتھے میں

سردار صفت سنجھ - وزیر اعلیٰ صاحب کی بڑی ہمراں فوازش -

جناب ڈپٹی اسپیکر - میرے خالی میں سارے بہران کی رخواہش سے کہاں بل کو قاعدہ ۸۲۴ کی مقتضیات سے مستثنی کیا جاتے۔ (مداخلت)

سردار شناہ اللہ ذہبی - (وزیر بلدیات) جناب اسپیکر! آپ کہیں کہ آپ نے کہ دن اس بل پر بحث کے لئے مقرر کیا ہے؟

جناب ڈپٹی اسپیکر - یہ آپ کی رخواہش کے مطابق ہجاؤٹیں کے لئے دن تین چاہیں لیکن ایوان کی دادستہ بھائی کے پاس ہو جائے آج اسکو قاعدہ ۸۲۴ کی مقتضیات سے مستثنی کرتے ہیں۔ پھر مل دوبارہ اسکو ہاؤس منتظر کر لے۔

وزیر بلدیات جناب اسپیکر، پھر آپ نے کل کیسے مقرر کیا ہے؟

مسٹر عبدالحید خان اچھنی - جناب اسپیکر، ہم آپ کی باتیں ہنسیں سن رہے ہیں فیکر مالکروں فون اپنے نزدیک کر کے لو لیں۔ آپ وفاصلت کریں یہیں سمجھیں ہنسیں آیا۔ کہ بات کہاں پا کر طھری؟

جناب ڈپٹی اسپیکر

چونکہ اسکی کے سامنے مزید کارروائی کی کوئی کوشش نہیں کرنے پڑتی ہے مزید کارروائی کی کوشش کے لئے دوسری 1991ء بوقت سابقہ دس بیجے صبح تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

(دوپہر بارہ بجکر تیس منٹ پر اسکی کا جلاس الگ صبح موفر ہے) 1991ء بیج ساڑھے دس بیجے تک کے لئے ملتوی ہو گی)

(گورنمنٹ پرنسپل پریس یوچین اس کو ۱۳۰۰ میٹر میں تعداد ۲۰۰ کتابے)